

13 بینک دولت پاکستان کا غیر مجموعی مالی گوشوارہ

کے پی ایم جی تاخیر ہادی اینڈ کو
چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس
شیخ سلطان ٹرسٹ بلڈنگ نمبر 2
بیومنٹ روڈ
کراچی

ارنسٹ اینڈ یوگ فورڈ روڈ زسیدات حیدر
چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس
پروگریسو پلازا
بیومنٹ روڈ
پی او باکس 15541
کراچی

حصہ داروں کو آزاد آڈیٹرز کی رپورٹ

ہم نے بینک دولت پاکستان (دی بینک) کے منسلک غیر مجموعی مالی گوشواروں کا آڈٹ کیا ہے جو 30 جون 2011ء کو ختم ہونے والے سال کی غیر مجموعی بیلنس شیٹس، غیر مجموعی نفع و نقصان کھاتے، غیر مجموعی آمدنی کے گوشوارے، ایکویٹی میں تبدیلیوں کے غیر مجموعی گوشوارے اور نقد کے غیر مجموعی بہاؤ کے گوشوارے پر مشتمل ہے جبکہ اکاؤنٹنگ کی اہم پالیسیوں کا خلاصہ اور دیگر تشریحی نوٹس بھی دیئے گئے ہیں۔

مالی گوشواروں کے حوالے سے انتظامیہ کی ذمہ داری

بینک کی انتظامیہ کی ذمہ داری ہے کہ زیر نظر غیر مجموعی مالی گوشوارے بین الاقوامی اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز 1 تا 38 اور بینک نوٹوں، سکوں، سرمایہ کاریوں، سونے کے ذخائر اور آئی ایم ایف کے ساتھ لین دین و بیلنسز جو بالترتیب بینک کے مرکزی بورڈ کے منظور کردہ غیر مجموعی مالی گوشواروں کے بالترتیب نوٹ نمبر 4.2، 4.3، 4.6 اور 4.17 میں بیان کی گئی اکاؤنٹنگ پالیسیوں کے مطابق ہیں، انہیں تیار کرے اور درست طور پر پیش کرے۔ انتظامیہ کی یہ ذمہ داری بھی ہے کہ وہ غیر مجموعی مالی گوشواروں کے لیے ایسے داخلی کنٹرولز نافذ کرے اور برقرار رکھے جن سے گوشواروں میں دھوکے یا غلطی کی وجہ سے کوئی غلط بیانی نہ ہو۔

آڈیٹرز کی ذمہ داری

ہماری ذمہ داری یہ ہے کہ اپنے آڈٹ کی بنیاد پر زیر نظر غیر مجموعی مالی گوشواروں پر رائے کا اظہار کریں۔ ہم نے اپنا آڈٹ بین الاقوامی آڈیٹنگ اسٹینڈرڈز کے مطابق انجام دیا ہے۔ ان اسٹینڈرڈز کا تقاضا ہے کہ ہم متعلقہ اخلاقی شرائط پوری کریں اور آڈٹ کی منصوبہ بندی اور اس کا عمل اس انداز سے کریں کہ ہمیں معقول یقین دہانی مل جائے کہ مالی گوشوارے قابل ذکر غلط بیانیوں سے پاک ہیں۔

آڈٹ کے عمل میں مالی گوشواروں کی رقوم اور انکشافات کے بارے میں شواہد حاصل کرنے ہوتے ہیں۔ اس عمل کے لیے جو طریقے چنے جاتے ہیں ان کا انحصار آڈیٹرز کی اپنی فیصلہ کرنے کی قوت پر ہوتا ہے جس میں مالی گوشواروں میں دھوکے یا غلطی کی بنا پر قابل ذکر غلط بیانی کے خطرات کو جانچنا شامل ہے۔ ان خطرات کو جانچتے وقت آڈیٹر ادارے میں مالی گوشواروں کی تیاری اور درست پیش کاری سے متعلق داخلی کنٹرول کو بھی مد نظر رکھتا ہے تاکہ آڈٹ کے وہ طریقے وضع کر سکے جو دریں حالات موزوں ہوں، نہ کہ ادارے کے داخلی کنٹرول کی اثر انگیزی پر رائے ظاہر کرنے کے لیے۔ آڈٹ میں اکاؤنٹنگ پالیسیوں کی موزونیت اور اکاؤنٹنگ تخمینوں کی معقولیت کو بھی جانچا جاتا ہے نیز مالی گوشواروں کی پیش کاری بھی دیکھی جاتی ہے۔

کے پی ایم جی تاثیر ہادی
چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس

ارنٹ اینڈ یوگ فور وڈر وڈر سیدات حیدر
چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس

ہم سمجھتے ہیں کہ آڈٹ کے لیے ہمیں جو شواہد ملے ہیں وہ ہماری رائے کے لیے کافی اور موزوں بنیاد فراہم کرتے ہیں۔

مشروط رائے

ہماری رائے میں غیر مجموعی مالی گوشواروں میں بینک کی 30 جون 2012ء کی مالی کیفیت اور اس کی مالی کارکردگی اور نقد کی آمدورفت کی صحیح اور مناسب تصویر پیش کی گئی ہے جو بین الاقوامی اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز 138 اور عالمی زری فنڈ (آئی ایم ایف) کی سرمایہ کاریوں، سونے کے ذخائر اور لین دین اور بیلنسز سے متعلق اکاؤنٹنگ پالیسیوں، جو بالترتیب بینک کے مرکزی بورڈ کے منظور کردہ مالی گوشواروں کے نوٹ نمبر 4.2، 4.3، 4.6 اور 4.17 میں بیان کی گئی ہیں، کے مطابق ہے۔

کے پی ایم جی تاثیر ہادی اینڈ کمپنی
چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس
کراچی

ارنٹ اینڈ یوگ فور وڈر وڈر سیدات حیدر
چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس
کراچی

محمد محمود حسین
آڈٹ انگیج منٹ پارٹنر

عمر چغتائی
آڈٹ انگیج منٹ پارٹنر
بتاریخ: 05 اکتوبر 2012ء

بینک دولت پاکستان
غیر مجموعی بیلنس شیٹ
30 جون 2012ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

نوٹ	2012 ء	2011 ء	2010 ء	اٹاٹے
		نظر ثانی شدہ	نظر ثانی شدہ	
		(روپے '000 میں)		
5	313,077,419	267,969,374	219,942,435	بینک میں زیر تحویل سونے کے ذخائر
6	1,814,196	2,225,301	2,373,520	مقامی کرنسی۔ سکے
7	1,038,341,770	1,288,780,274	1,094,012,634	زرمبادلہ کے ذخائر
8	4,994,808	75,464,270	13,171,542	زرمبادلہ کے نشان ذریعہ بیلنسز
9	91,334,177	102,188,403	107,537,965	عالمی مالیاتی فنڈ کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس
	1,449,562,370	1,736,627,622	1,437,038,096	
10	17,104	16,392	15,054	آئی ایم ایف سے کوئی انتظامات کے تحت ریزرو کی قسط
11	112,898,648	63,660,336	30,845,284	باز فروخت سمجھوتے کے تحت خریدے گئے تسمکات
20.2	12,744,407	586,181	3,936,712	حکومتوں کے جاری کھاتے
	151,567	104,997	74,558	نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی لمیٹڈ) کے ساتھ جاری کھاتہ۔ ایک ذیلی ادارہ
12	1,827,165,865	1,387,199,264	1,185,722,163	سرمایہ کاریاں
13	329,074,462	374,400,399	386,165,160	قرضے، ایڈوانسز، مبادلے کے بل اور کمرشل تسمکات
14	6,311,529	5,652,991	4,805,488	ریزرو بینک آف انڈیا میں رکھے گئے ذخائر
15	6,797,433	6,312,679	5,829,001	بھارت اور بنگلہ دیش (سابقہ مشرقی پاکستان) کی حکومتوں پر واجب الادا بیلنسز
16	23,169,202	24,446,771	17,725,879	املاک و آلات
17	30,882	21,495	47,758	غیر محسوس اثاثہ جات
18	5,810,215	7,883,698	5,682,663	دیگر اثاثے
	3,773,733,684	3,606,912,825	3,077,887,816	مجموعی اثاثے

واجبات				
1,377,277,470	1,599,833,487	1,776,962,388	19	زیر گردش بینک نوٹس
589,249	780,155	587,542		قابل ادائیگی بلز
42,584,981	217,968,067	148,815,907	20	حکومتوں کا جاری کھاتہ
3,383,274	6,033,302	7,453,254		ایس بی پی بینکنگ سروسز کے ساتھ جاری کھاتہ۔ ایک ذیلی ادارہ
23,116,035	-	12,240,388	21	دوبارہ فروخت کے سمجھوتے کے تحت خریدے گئے تمسکات
289,566,182	349,426,939	396,172,467	22	بینکوں اور مالی اداروں کی امانتیں
196,137,052	189,162,447	152,856,723	23	دیگر امانتیں و کھاتے
694,770,558	732,764,340	656,185,305	24	عالمی مالیاتی فنڈ کو قابل ادائیگی
29,659,345	33,108,662	103,802,927	25	دیگر واجبات
2,657,084,146	3,129,077,399	3,255,076,901		
4,735,474	5,789,532	7,093,070	26	مؤخر واجبات۔ اسٹاف کے ریٹائرمنٹ فوائد
17,718	-	-		مؤخر آمدنی
2,661,837,338	3,134,866,931	3,262,169,971		مجموعی واجبات
416,050,478	472,045,894	511,563,713		خالص اثاثے
جو ظاہر ہیں				
100,000	100,000	100,000	27	سرمایہ حصص
149,181,864	177,019,871	175,919,871	28	ذخائر
27,838,007	-	-		غیر حاصل شدہ منافع
177,119,871	177,119,871	176,019,871		
220,183,593	268,947,619	309,565,438	29	سونے کے ذخائر پر غیر حاصل شدہ منافع
18,747,014	25,978,404	25,978,404	16.2	املاک و آلات کی باز قدر پیمائی پر فاضل
416,050,478	472,045,894	511,563,713		مجموعی ایکویٹی
30				ہنگامی حالات اور وعدے
ایس بی پی ایکٹ 1956ء کی سیکشن 26(1) کے تحت شعبہ اجرا کے واجبات کے خلاف خصوصی طور پر نشان زد بینک کے اثاثوں کی تفصیلات ان مالی گوشواروں کے نوٹ 19.1 میں دی گئی ہیں۔				

منسلک نوٹس 1 تا 48 ان غیر مجموعی مالی گوشواروں کا لازمی جز ہیں۔

محمد ہارون رشید
ایگزیکٹو ڈائریکٹر

قاضی عبدالمتین
ڈپٹی گورنر

یاسین انور
گورنر

بینک دولت پاکستان
غیر مجموعی نفع و نقصان کھاتہ
30 جون 2012ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

نوٹ	2012 ء (روپے '000 میں)	2011 ء
ڈسکاؤنٹ، سود/مارک اپ اور/یا حاصل شدہ منافع	236,191,296	215,652,000
منہا: سودی/مارک اپ اخراجات	(11,338,230)	(13,393,884)
	224,853,066	202,258,116
کمیشن آمدنی	1,952,783	1,958,328
زرمبادلہ پر منافع۔ خالص	42,827,638	1,927,333
منافع منقسمہ آمدنی	15,697,821	11,923,782
ذیلی اداروں کے توسط سے حاصل شدہ منافع	171,966	162,994
دیگر آپریٹنگ آمدنی/(نقصان)۔ خالص	9,033,651	(11,598,617)
دیگر چارجز۔ خالص	(210,179)	(441,971)
	294,326,746	206,189,965
منہا۔ براہ راست آپریٹنگ اخراجات	5,689,829	4,575,741
بینک نوٹوں کی چھپائی کے اخراجات	5,953,743	4,210,424
انجینی کمیشن	20,159,546	15,667,599
عام انتظامی اور دیگر اخراجات	-	(510,848)
تموین/(تموین کا معکوس) برائے	1,885,143	1,106,326
قرضے، ایڈوانسز اور دیگر اثاثہ جات	(59,212)	84,162
دعوے	(102,415)	80,823
سرمایہ کاری کی قدر میں کمی	1,723,516	760,463
دیگر مشکوک اثاثے	33,526,634	25,214,227
	260,800,112	180,975,738

سال کا منافع
منسلک نوٹس 1 تا 48 ان غیر مجموعی مالی گوشواروں کا لازمی جز ہیں۔

محمد ہارون رشید
ایگزیکٹو ڈائریکٹر

قاضی عبدالمتین
ڈپٹی گورنر

یاسین انور
گورنر

بینک دولت پاکستان
جامع آمدنی کا غیر مجموعی گوشوارہ
30 جون 2012ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

2012ء 2011ء
(روپے '000 میں)

180,975,738 260,800,112

سال کا منافع

دیگر جامع آمدنی

48,764,026	44,962,441
7,231,390	-

سونے کے ذخائر پر غیر حاصل شدہ منافع

املاک و آلات کی باز قدر پیمائی کا فاضل

55,995,416 44,962,441

236,971,154 305,762,553

سال کی کل مجموعی آمدنی

منسلکہ نوٹس 1 تا 48 ان غیر مجموعی مالی گوشواروں کا لازمی جزو ہیں۔

محمد ہارون رشید
ایگزیکٹو ڈائریکٹر

قاضی عبدالمتین
ڈپٹی گورنر

یاسین انور
گورنر

بینک دولت پاکستان
ایکویٹی میں روپوں کا غیر مجموعی گوشوارہ
30 جون 2012 کو ختم ہونے والے سال کے لیے

کل	غیر مصلحہ مبالغہ				ذخائر				سرمایہ			
	سولے کے ذخائر غیر مصلحہ مبالغہ	مالک دولت کا حصہ	مکانات قرضہ	(دوپے '000 میں)	مکانات قرضہ	مکانات قرضہ	مکانات قرضہ	مکانات قرضہ	مکانات قرضہ	مکانات قرضہ	مکانات قرضہ	مکانات قرضہ
416,050,478	18,747,014	220,183,593	27,838,007	4,700,000	900,000	1,500,000	1,600,000	2,600,000	137,881,864	100,000	30 جون 2010 کو ختم ہونے والے سال کے لیے	30 جون 2010 کو ختم ہونے والے سال کے لیے
180,975,738	-	-	180,975,738	-	-	-	-	-	-	-	سال کی مجموعی باقی ماندگی	سال کی مجموعی باقی ماندگی
7,231,390	7,231,390	-	-	-	-	-	-	-	-	-	دیگر جامع آمدنی	دیگر جامع آمدنی
48,764,026	-	48,764,026	-	-	-	-	-	-	-	-	مالک دولت کی ذمہ داریوں پر پائی برائیاں	مالک دولت کی ذمہ داریوں پر پائی برائیاں
236,971,154	7,231,390	48,764,026	180,975,738	-	-	-	-	-	-	-	سولے کے ذخائر پر مصلحہ مبالغہ	سولے کے ذخائر پر مصلحہ مبالغہ
(10,000)	-	-	(10,000)	-	-	-	-	-	-	-	مالک دولت کے لیے	مالک دولت کے لیے
(180,965,738)	-	-	(180,965,738)	-	-	-	-	-	-	-	مکانات قرضہ	مکانات قرضہ
(180,965,738)	-	-	(180,965,738)	-	-	-	-	-	-	-	مکانات قرضہ	مکانات قرضہ
-	-	-	(27,838,007)	-	-	-	-	-	(27,838,007)	-	ریزرو فنڈ میں منتقلی	ریزرو فنڈ میں منتقلی
472,045,894	25,978,404	268,947,619	-	4,700,000	900,000	1,500,000	1,600,000	2,600,000	165,719,871	100,000	30 جون 2011 تک ہوا	30 جون 2011 تک ہوا
260,800,112	-	-	260,800,112	-	-	-	-	-	-	-	سال کی مجموعی باقی ماندگی	سال کی مجموعی باقی ماندگی
44,962,441	-	44,962,441	-	-	-	-	-	-	-	-	سال کا مبالغہ	سال کا مبالغہ
305,762,553	-	44,962,441	260,800,112	-	-	-	-	-	-	-	دیگر جامع آمدنی	دیگر جامع آمدنی
(10,000)	-	-	(10,000)	-	-	-	-	-	-	-	سولے کے ذخائر پر مصلحہ مبالغہ	سولے کے ذخائر پر مصلحہ مبالغہ
(261,890,112)	-	-	(261,890,112)	-	-	-	-	-	-	-	مالک دولت کے لیے	مالک دولت کے لیے
(261,900,112)	-	-	(261,900,112)	-	-	-	-	-	-	-	مکانات قرضہ	مکانات قرضہ
-	-	-	(1,100,000)	-	-	-	-	-	(1,100,000)	-	ریزرو فنڈ کو منتقل کردہ	ریزرو فنڈ کو منتقل کردہ
(4,344,622)	-	(4,344,622)	-	-	-	-	-	-	-	-	ریزرو فنڈ کو منتقل کردہ	ریزرو فنڈ کو منتقل کردہ
(4,344,622)	-	(4,344,622)	(1,100,000)	-	-	-	-	-	(1,100,000)	-	مکانات قرضہ	مکانات قرضہ
511,563,713	25,978,404	309,565,438	-	4,700,000	900,000	1,500,000	1,600,000	2,600,000	164,619,871	100,000	30 جون 2012 تک ہوا	30 جون 2012 تک ہوا

منسلک ٹیکس ایک 4882 ان غیر مجموعی مالی گوشواروں کا جزو لاینفک ہے۔

پاسن انور
گورنر

ہفتی مہر انور
ڈپٹی گورنر

محمد ارمین شہید
ایگزیکٹو ڈائریکٹر

بینک دولت پاکستان
نقدی آمد و رفت کا غیر مجموعی گوشوارہ
30 جون 2012ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

نوٹ	2012ء	2011ء
(روپے '000 میں)		
آپریٹنگ سرگرمیوں سے نقدی آمد و رفت		
سال کا متافع، غیر نقد اجزائے قبل	249,424,721	171,573,897
اثاثوں میں (اضافہ) / کمی		
زرمبادلہ کے ذخائر جو نقد اور نقد کے مساویوں میں شامل نہیں	(59,871)	(65,183)
کوڈ انتظامات کے تحت آئی ایم ایف سے ملنے والے ریڑرو کی قسط	(712)	(1,338)
باز فروخت کی شرط پر خریدے گئے تسمکات	(49,238,312)	(32,815,052)
ذیلی ادارے نیچل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارجی) لمیٹڈ کا جاری کھاتہ	(46,570)	(30,439)
سرمایہ کاریاں	(440,004,142)	(201,477,907)
قرضے، ایڈوانسز اور ہنڈیاں	45,325,937	12,275,610
ریزرو بینک آف انڈیا کی تحویل میں اٹاٹے اور بھارت ویبگڈویشن کی حکومت کے ذمے ہیلنسز	(413,988)	(552,726)
دیگر اثاثے	2,073,482	(2,201,035)
	(442,364,176)	(224,868,070)
	(192,939,455)	(53,294,173)
واجبات میں (اضافہ) / کمی		
جاری کردہ بینک نوٹ	177,134,499	222,593,148
قابل ادائیگی بلز	(192,613)	190,906
حکومت کے جاری کھاتے	(81,455,990)	178,692,249
ذیلی ادارے ایس بی پی، بینکنگ سروسز کارپوریشن میں جاری کھاتہ	1,419,952	2,650,028
باز خریداری کی شرط پر فروخت کیے گئے تسمکات	12,240,388	(23,116,035)
مالی اداروں و بینکوں کی امانتیں	46,745,528	59,860,757
دیگر امانتیں و کھاتے	(36,305,724)	(6,974,605)
عالمی مالیاتی فنڈ کو قابل ادائیگی	(76,579,035)	37,993,782
دیگر واجبات	7,832,643	(361,523)
	50,839,648	471,528,707
	(142,099,807)	418,234,534
خالص نقد (استعمال شدہ) / حاصل کردہ، آپریٹنگ سرگرمیوں سے		

(1,171,233)	(1,710,344)
6,350	96,753
11,923,782	15,697,821
(438,203)	(230,610)
54,134	28,617
10,374,830	13,882,237

سرمایہ کاریوں سے نقد کی آمدورفت
ریٹائرمنٹ کے فوائد اور ملازمین کی غیر حاضری کی مع معاوضہ ادائیگی
سرمایہ کاریوں سے آمدنی
حاصل شدہ منافع منقسمہ
معین کیپٹل اخراجات
املاک و آلات سے حاصل ہونے والی رقم
سرمایہ کاری کی سرگرمیوں سے حاصل ہونے والی نقد رقم

(176,999,995)	(204,000,000)
(10,000)	(10,000)
(177,009,995)	(204,010,000)
251,599,369	(332,227,570)
1,216,382,923	1,467,982,292
1,467,982,292	1,135,754,722

مالکاری سرگرمیوں سے نقد کی آمدورفت
وفاقی حکومت کو ادا کردہ فاضل منافع
اداشدہ منافع منقسمہ
مالکاری کی سرگرمیوں میں استعمال ہونے والی خالص نقد رقم
سال کے دوران نقد اور نقد کے مساوی رقم میں (کمی) / اضافہ
سال کے آغاز پر نقد اور نقد کے مساوی
سال کے آخر میں نقد اور نقد کے مساوی

بینک دولت پاکستان غیر مجموعی مالی گوشواروں کے نوٹس 30 جون 2011ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

1 کارروائیوں کی حیثیت و نوعیت

1.1 بینک دولت پاکستان، پاکستان کا مرکزی بینک ہے اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ، 1956ء کے تحت انکارپوریٹڈ ہے۔ بینک کی بنیادی ذمہ داری ملک میں قرضوں، زرمبادلہ اور کرنسی کا انتظام ہے اور وہ حکومت کے مالیاتی نمائندے کی حیثیت سے بھی کام کرتا ہے۔ بینک کی مندرجہ ذیل سرگرمیاں ہو سکتی ہیں:

- زری پالیسی نافذ کرنا
- کرنسی کا اجرا
- مالی نظام میں آزاد مسابقت اور استحکام کے لیے سہولت پیدا کرنا
- بینکوں بشمول خرد مالکاری بینکوں، ترقیاتی مالیاتی اداروں اور مبادلہ کمپنیوں کی لائسنسنگ اور نگرانی
- بین ال بینک چھتائی نظام کی تنظیم و انتظام اور ادائیگی کے نظاموں کو مناسب طور پر چلنے میں مدد دینا
- حکومت، بینکوں، مالی اداروں اور مقامی حکام کو مختلف سہولتوں کے تحت قرضوں کی فراہمی
- وفاقی حکومت کی ماخوذیات پر بینکوں اور مالی اداروں کے حصص کی خرید و فروخت اور تحویل، اور
- حکومت اور بعض اداروں کے درمیان مخصوص انتظامات کے تحت حکومت کے ڈپازٹری کی حیثیت سے کام کرنا۔

1.2 بینک کا صدر دفتر بمقام آئی آئی چندریگر روڈ کراچی، صوبہ سندھ، پاکستان واقع ہے۔

1.3 یہ مالی گوشوارے بینک کے غیر مجموعی (جدا جدا) مالی گوشوارے ہیں جن میں ذیلی اداروں کی سرمایہ کاریوں کو رپورٹ کردہ نتائج کے بجائے ایکویٹی کے براہ راست سود کی بنیاد پر لیا گیا ہے۔ بینک اور اس کے ذیلی اداروں کے مجموعی مالی گوشواروں کی پیش کاری الگ الگ کی گئی ہے۔

1.4 غیر مجموعی مالی گوشوارے (مالی گوشوارے) پاکستانی روپے میں پیش کیے گئے ہیں جو بینک کی فنکشنل اور پریزنٹیشن کرنسی ہے۔

2 تیاری کی بنیاد

یہ غیر مجموعی مالی گوشوارے بین الاقوامی اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز (آئی اے ایس) کی شرائط اور عالمی زری فنڈ (آئی ایم ایف) کی سرمایہ کاریوں، سونے کے ذخائر اور لین دین اور بیلنسز سے متعلق پالیسیوں، جو بالترتیب بینک کے مرکزی بورڈ کی منظوری سے بالترتیب نوٹ نمبر 4.2، 4.3، 4.6 اور 4.17 میں بیان کی گئی ہیں، کی شقوق کے مطابق تیار کیے گئے ہیں۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء کے ذریعے حاصل اختیار کے تحت مرکزی بورڈ نے آئی اے ایس 1 تا آئی اے ایس 38 کی منظوری دی ہے۔ جہاں مرکزی بورڈ کی پالیسیوں کی شقوق آئی اے ایس کی شقوق سے مختلف ہیں وہاں مرکزی بورڈ کی پالیسیوں کی شقوق کو فوقیت حاصل ہوگی۔

3 جانچ کی بنیاد

3.1 یہ مالی گوشوارے تاریخی لاگت کے طریقے کے مطابق تیار کیے گئے ہیں سوائے اس کے کہ سونے کے ذخائر، زرمبادلہ کے ذخائر، آئی ایم ایف کے اسٹیشل ڈرائنگ رائٹس، بعض سرمایہ کاریاں اور بعض املاک و آلات، جن کا حوالہ متعلقہ نوٹس میں دیا گیا ہے، دوبارہ جانچی گئی مالیت پر شامل کیے گئے ہیں۔

3.2 تخمینوں اور فیصلوں کا استعمال

مالی گوشواروں کی تیاری بین الاقوامی اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز 1 تا 38 اور بینک نوٹوں، سکوں، سرمایہ کاریوں، سونے کے ذخائر اور آئی ایم ایف سے لین دین اور بقایا رقوم کی پالیسیوں کے مطابق ہیں جنہیں بالترتیب نوٹ نمبر 4.2، 4.3، 4.6 اور 4.17 میں بیان کیا گیا ہے اور یہ بینک کے مرکزی بورڈ سے منظور شدہ ہیں، کے مطابق انتظامیہ کو مالی گوشواروں کی تیاری کے لیے ایسے تخمینے لگانے اور مفروضات قائم کرنے کی ضرورت ہوتی ہے جو پالیسیوں کے اطلاق اور اثاثہ جات و واجبات کی اس بیان کردہ مالیت پر اثر انداز ہوتے ہیں جو دیگر ذرائع سے فوری طور پر دستیاب نہیں۔ یہ تخمینے اور متعلقہ مفروضات تاریخی تجربات اور دیگر کئی عوامل پر مبنی ہیں جو دریں حالات معقول تصور کیے جاتے ہیں اور جن کا نتیجہ اثاثہ جات و واجبات، آمدنی و اخراجات کی مالیت کے بارے میں فیصلے کرنے کی بنیاد بنتا ہے۔ اصلی نتائج ان تخمینوں سے مختلف ہو سکتے ہیں۔ تخمینوں اور ان کے پس پشت مفروضات پر مسلسل نظر ثانی ہوتی رہتی ہے۔

اکاؤنٹنگ تخمینوں پر نظر ثانی صرف اس مدت میں شناخت کی جاتی ہے جس میں کی جائے اگر نظر ثانی صرف اسی مدت پر اثر انداز ہو رہی ہو، یا نظر ثانی کی مدت یا آئندہ مدتوں میں شناخت کی جاتی ہے اگر نظر ثانی موجودہ اور آئندہ مدتوں پر اثر انداز ہو رہی ہو۔ بین الاقوامی اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز 1 تا 38 اور عالمی زری فنڈ (آئی ایم ایف) کی سرمایہ کاریوں اور لین دین اور بیلنسز سے متعلق اکاؤنٹنگ پالیسیاں، جو بالترتیب نوٹ نمبر 4.2، 4.3، 4.6 اور 4.17 میں بیان کی گئی ہیں، جو بینک کے مرکزی بورڈ سے منظور کردہ ہیں، کے اطلاق کے بارے میں انتظامیہ کے فیصلے جو مالی گوشواروں اور تخمینوں پر قابل ذکر اثر ڈال سکتے ہیں اور جو آئندہ برسوں میں فیصلوں کو متاثر کر سکتے ہوں، انہیں ذیل میں دیا گیا ہے:

3.2.1 قرضوں اور ایڈوانسز پر تموین

بینک قرضوں اور ایڈوانسز کی بازیابی کے جائزے اور ضرورت پڑنے پر تموین کے لیے اپنے قرضہ جاتی جزدان کا مستقل بنیادوں پر جائزہ لیتا رہتا ہے۔ مطلوبہ شرائط پر عملدرآمد کا جائزہ لیتے ہوئے بینک کھاتے کی ادائیگیوں کی صورتحال، قرض گیر کی مالی حالت اور دیگر متعلقہ عوامل پر غور کیا جاتا ہے۔ قرض گیروں کے توقعات پر پورا نہ اترنے کی صورت میں تموین کی رقم میں مطابقت ضروری ہو جاتی ہے۔

3.2.2 دستیاب برائے فروخت سرمایہ کاریوں کی امپیرمنٹ

دستیاب برائے فروخت کی ایکویٹی سرمایہ کاریوں کی ضرور رسائی کا تعین بینک اس وقت کرتا ہے جب اس کی مناسب قدر میں خاصے اور طویل عرصے تک اس کی لاگت کے مقابلے میں کمی کا رجحان جاری رہے۔ اس میں خاصی اور طویل عرصے تک کمی کا تعین کرنے کے لیے فیصلے کی ضرورت ہوتی ہے۔ فیصلہ کرتے ہوئے بینک دیگر عوامل کے علاوہ اس و شیعے کی قیمت میں معمول کی تغیر پذیری کا تخمینہ لگاتا ہے۔ مزید برآں، امپیرمنٹ اس صورت میں حاصل ہو سکتی ہے جب سرمایہ کاری کی مالی صحت، صنعت و شعبہ جاتی کارکردگی، ٹیکنالوجی میں تبدیلی اور آپریشنل اور نقد مالکاری رقوم کے بہاؤ میں بگاڑ کی شہادت موجود ہو۔

3.2.3 محفوظ تا عرصیت سرمایہ کاری

بینک غیر ماخوذ یا قی مالی اثاثوں کی درجہ بندی معینہ یا قابل تعین ادائیگیوں اور معینہ عرصیت کی درجہ بندی بطور محفوظ تا عرصیت سے کرتا ہے۔ یہ فیصلہ کرتے وقت بینک کسی و شیعے کو اس کی عرصیت تک محفوظ کرنے کے ارادے اور اہلیت کا تخمینہ لگاتا ہے۔

3.2.4 ریٹائرمنٹ فوائد

فوائد کے بیان کردہ منصوبوں اور تخمینے کے ذرائع کی مالیت کی قدر نکالنے کے بارے میں اہم بیمہ مفروضات کو مالی حسابات کے نوٹ 40.5.1 میں بیان کیا گیا ہے۔

3.2.5 املاک اور آلات کی بقیہ مدت اور بقیہ قدر

املاک اور آلات کی مفید مدت اور بقایا قدر کا تخمینہ مینجمنٹ کے بہترین تخمینوں پر مبنی ہوتا ہے۔

3.3 اکاؤنٹنگ معیارات/بہتری/ترمیم جو ابھی تک موثر یا تعلق نہیں ہیں۔

ذیل میں دیے گئے اکاؤنٹنگ معیارات/اضافے/ترمیم کا اطلاق ذیل میں دی گئی تاریخوں سے ہو رہا ہے:

معیارات/بہتری	موثر تاریخ (اکاؤنٹنگ کی مدت اس تاریخ پر یا اس کے بعد شروع ہوئی)
آئی اے ایس 1	مالی گوشواروں کی پیش کاری۔ جامع آمدنی کے اجزاء کی پیش کاری
آئی اے ایس 12	اکمٹیکسز (ترمیم)۔ مذکورہ اثاثوں کی بازیابی
آئی اے ایس 19	ملازمین کو حاصل فوائد (ترمیم)
آئی اے ایس 32	زائل مالی اثاثے اور مالی واجبات (ترمیم)
	یکم جنوری 2013ء
	یکم جنوری 2012ء
	یکم جنوری 2013ء
	یکم جنوری 2014ء

بینک کو توقع ہے کہ اوپر دی گئی تشریحات اور نظر ثانی شدہ قواعد پر عملدرآمد سے ابتدائی اطلاق کی مدت میں بینک کے مالی گوشواروں پر قابل ذکر اثر نہیں پڑے گا ماسوائے آئی اے ایس 19 ملازمین کو حاصل فوائد اور مالی گوشواروں کی پیش کاری اور کوائف ظاہر کرنے کی شرائط میں بعض تبدیلیوں اور یا اضافے کے۔ اہم تبدیلیوں کو ذیل میں دیا گیا ہے:

☆ فوائد کے واضح منصوبوں کے لیے، بیمہ کے فوائد اور نقصانات (جیسے کوریڈر طرز فکر) کی شناخت کو ہٹا دیا گیا ہے۔ نظر ثانی کے مطابق بیمہ کے فوائد اور نقصانات کو اس وقت جامع آمدنی میں شمار کیا جاتا ہے جب وہ لاگو ہوں۔ نفع و نقصان میں ریکارڈ کی جانے والی رقوم حالیہ اور ماضی کی خدمت کی لاگتوں، چھٹائی پر فائدے اور نقصانات اور خالص سودی آمدنی (اخراجات) تک محدود ہوتے ہیں۔ خالص واضح حاصل فوائد کے اثاثے (واجبات) کو دیگر جامع آمدنی میں شامل کیا جاتا ہے، جس کے بعد جامع آمدنی کے گوشوارے میں فوری طور پر کوئی تبدیلی نہیں کی جاتی۔

☆ واضح فوائد کے منصوبوں کے اکتشافات کے مقاصد کو نظر ثانی شدہ معیار میں کوائف ظاہر کرنے کی نئی یا نظر ثانی شدہ شرائط کے ساتھ مفصل طور پر بیان کیا گیا ہے۔ کوائف کی ان نئی شرائط میں واضح حاصل فوائد کی حساسیت کی مقداری معلومات سے لے کر بیمہ کے ہر خاص مفروضے میں معقول مکمل تبدیلی شامل ہیں۔

4 اہم اکاؤنٹنگ پالیسیوں کا خلاصہ

4.1: اکاؤنٹنگ پالیسی میں تبدیلی

ان مالی گوشواروں کی تیاری میں جو اکاؤنٹنگ پالیسیاں اختیار کی گئی ہیں وہ ان کے ساتھ ہم آہنگ ہیں جن پر 30 جون 2011ء کو ختم ہونے والی سال کے لیے بینک کے مالی گوشواروں کی تیاری میں عمل کیا گیا ہے، علاوہ ان تبدیلیوں کے جنہیں مالی گوشوارے کے نوٹ نمبر 4.1.1 میں بیان کیا گیا ہے۔

4.1.1: مالی گوشواروں کی پیش کاری میں بینک نے جس مشق کو اختیار کیا ہے، اس کے لحاظ سے اکاؤنٹنگ پالیسی میں تبدیلی

اسٹٹ بینک ایکٹ، 1956ء کی سیکشن 26(1) میں کہا گیا ہے کہ بینک کی جانب سے بینک نوٹوں کا اجرا شعبہ اجرا کرے گا اور شعبہ اجرا کے اثاثے کسی واجبات کی ذیل میں نہیں آئیں گے، ماسوائے شعبہ اجرا کے واجبات کے۔ اس سے قبل بینک، اپنے اجرا اور بینکاری کے شعبوں کے اثاثوں اور واجبات کی پیش کاری الگ الگ بیننس شیٹ میں کرتا تھا۔ اس ضمن میں بینک نے اپنی اکاؤنٹنگ پالیسی میں تبدیلی کی ہے اور شعبہ اجرا و بینکاری کی ایک مشترکہ بیننس شیٹ پیش کی ہے۔ اس تبدیلی کو ماضی کی تبدیلی شمار کیا جاتا ہے۔ یعنی سب سے ابتدائی مدت کی بیننس شیٹ کو اس طرح پیش کیا جاتا ہے جیسے مذکورہ بالا تبدیلی کا ہمیشہ سے اطلاق کیا جاتا تھا اور جہاں ضرورت ہو بیننسز کو ماضی کے لحاظ سے دوبارہ بیان کیا گیا ہے۔ بینک کے اثاثے جنہیں شعبہ اجرا کے واجبات میں خاص طور پر نشان زد کیا گیا ہے، انہیں ان غیر مجموعی مالی گوشواروں کے نوٹ 19.1 میں ظاہر نہیں کیا گیا ہے۔

اکاؤنٹنگ پالیسی میں تبدیلی نے مالی گوشواروں کی پیش کاری پر ذیل میں دیے گئے اثرات مرتب کیے ہیں۔

2012ء				مالی گوشوارے کا لائن جز
مشتکرے بینک شیٹ	نئی درجہ بندی	شعبہ بینکاری کی بینک شیٹ	شعبہ اجراء کی بینک شیٹ	
(روپے '000 میں)				
				اثاثے
313,077,419	-	-	313,077,419	بینک کی تحویل میں سونے کے ذخائر
1,814,196	-	-	1,814,196	مقامی کرنسی۔ سکے
-	(160,156)	160,156	-	مقامی کرنسی
1,038,341,770	-	678,160,942	360,180,828	زرمبادلہ کے ذخائر
4,994,808	-	4,994,808	-	زرمبادلہ کے نشان و ڈیپازٹس
91,334,177	-	84,188,177	7,146,000	عالمی زری فنڈ کے اسٹیبل ڈرائنگ رائٹس
17,104	-	17,104	-	آئی ایم ایف کے ساتھ کوٹہ انتظامات کے تحت ریزرو کی قسط
112,898,648	-	112,898,648	-	باز فروخت سمجھوتے کے تحت خریدے گئے تسمکات
12,744,407	-	12,744,407	-	حکومتوں کے جاری کھاتے
151,567	-	151,567	-	ذیلی ادارے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ کے ساتھ جاری کھاتے
1,827,165,865	-	738,651,793	1,088,514,072	سرمایہ کاریاں
328,995,962	-	328,995,962	-	قرضے، ایڈوانسز اور ہنڈی
78,500	-	-	78,500	بگلدیش کی تحویل میں کمرشل وثیقہ جات
329,074,462	-	328,995,962	78,500	قرضے، ایڈوانسز، ہنڈی اور کمرشل وثیقہ جات
5,584,810	-	-	5,584,810	ریزرو بینک آف انڈیا کی تحویل میں اثاثہ جات
726,719	-	-	726,719	ریزرو بینک آف انڈیا سے قابل وصولی اثاثوں کو ظاہر کرنے والے نوٹس
6,311,529	-	-	6,311,529	ریزرو بینک آف انڈیا کی تحویل میں اثاثے
6,797,433	-	6,797,433	-	بھارت اور بگلدیش (سابقہ مشرقی پاکستان) کی حکومتوں سے قابل وصولی بیلنسز
23,169,202	-	23,169,202	-	املاک و آلات

30,882	-	30,882	-	غیر محسوس اثاثے
5,810,215	-	5,810,215	-	دیگر اثاثے
3,773,733,684	(160,156)	1,996,771,296	1,777,122,544	مجموعی اثاثے

1,776,962,388	(160,156)	-	1,777,122,544	واجبات
587,542	-	587,542	-	زیر گردش بینک نوٹ
148,815,907	-	148,815,907	-	قابل ادائیگی
	-		-	حکومتوں کے جاری کھاتے
7,453,254	-	7,453,254	-	ذیلی ادارے ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن کے ساتھ جاری کھاتہ
12,240,388	-	12,240,388	-	دوبارہ خریداری کے سمجھوتے کے تحت فروخت تمسکات
396,172,467	-	396,172,467	-	بینکوں و مالی اداروں کی امانتیں
152,856,723	-	152,856,723	-	دیگر امانتیں و کھاتے
656,185,305	-	656,185,305	-	عالمی زری فنڈ کو قابل ادائیگی
103,802,927	-	103,802,927	-	دیگر واجبات
7,093,070	-	7,093,070	-	مؤخر واجبات - اسٹاف کو حاصل ریٹائرمنٹ فوائد
3,262,169,971	(160,156)	1,485,207,583	1,777,122,544	مجموعی واجبات

511,563,713	-	511,563,713	-	خالص اثاثے
-------------	---	-------------	---	------------

100,000	-	100,000	-	جو ظاہر ہیں
175,919,871	-	175,919,871	-	سرمایہ حصص
309,565,438	-	309,565,438	-	ذخائر
25,978,404	-	25,978,404	-	سونے کے ذخائر پر غیر حاصل شدہ اضافہ
511,563,713	-	511,563,713	-	املاک و آلات کی باز قدر پیمائی پر فاضل رقم
	-		-	مجموعی ایکویٹی

2011ء				مالی گوشوارے کا لائن جز
مشترکہ بینکس شیٹ (نظر ثانی شدہ)	نئی درجہ بندی	شعبہ بینکاری کی بینکس شیٹ	شعبہ اجراء کی بینکس شیٹ	
(روپے '000 میں)				
				اثاثے
267,969,374	-	-	267,969,374	بینک کی تحویل میں سونے کے ذخائر
2,225,301	-	-	2,225,301	مقامی کرنسی - سکے
-	(154,558)	154,558	-	مقامی کرنسی
1,288,780,274	-	888,392,762	400,387,512	زرمبادلہ کے ذخائر
75,464,270	-	75,464,270	-	زرمبادلہ کے نشان و دیپلنسر
102,188,403	-	95,318,553	6,869,850	عالمی زری فنڈ کے اسٹیش ڈرائنگ رائٹس
16,392	-	16,392	-	کوٹہ انتظامات کے تحت آئی ایم ایف سے ریزرو کی قسط
63,660,336	-	63,660,336	-	باز فروخت سمجھوتے کے تحت خریدے گئے تسمکات
586,181	-	586,181	-	حکومتوں کے جاری کھاتے
104,997	-	104,997	-	ذیلی ادارے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ کے ساتھ جاری کھاتہ
	-	470,394,747	916,804,517	سرمایہ کاریاں
1,387,199,264				
374,321,899	-	374,321,899	-	قرضے، ایڈوانسز اور ہنڈی
78,500	-	-	78,500	بنگلہ دیش کی تحویل میں کمرشل وثیقہ جات
374,400,399	-	374,321,899	78,500	قرضے، ایڈوانسز، ہنڈی اور کمرشل وثیقہ جات
4,825,442	-	-	4,825,442	ریزرو بینک آف انڈیا کی تحویل میں اثاثے
827,549	-	-	827,549	ریزرو بینک آف انڈیا سے قابل وصولی اثاثے ظاہر کرنے والے بھارتی نوٹس
5,652,991	-	-	5,652,991	ریزرو بینک آف انڈیا کی تحویل میں اثاثے
6,312,679	-	6,312,679	-	بھارت اور بنگلہ دیش (سابقہ مشرقی پاکستان) کی حکومتوں پر واجب الادا دیپلنسرز کی رقم
24,446,771	-	24,446,771	-	املاک و آلات

21,495	-	21,495	-	غیر محسوس اثاثے
7,883,698	-	7,883,698	-	دیگر اثاثے
3,606,912,825	(154,558)	2,007,079,338	1,599,988,045	کل اثاثے

1,599,833,487	(154,558)	-	1,599,988,045	واجبات
780,155	-	780,155	-	زیر گردش بینک نوٹس
217,968,067	-	217,968,067	-	قابل داہنگی بلز
	-		-	حکومتوں کے جاری کھاتے
6,033,302	-	6,033,302	-	ذیلی ادارے ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن میں جاری کھاتے
349,426,939	-	349,426,939	-	بینکوں و مالی اداروں کی امانتیں
189,162,447	-	189,162,447	-	دیگر امانتیں و کھاتے
732,764,340	-	732,764,340	-	عالمی زری فنڈ کو قابل داہنگی
33,108,662	-	33,108,662	-	دیگر واجبات
5,789,532	-	5,789,532	-	مؤخر واجبات - اسٹاف کو حاصل ریٹائرمنٹ فوائد
3,134,866,931	(154,558)	1,535,033,444	1,599,988,045	مجموعی واجبات

472,045,894	-	472,045,894	-	خالص اثاثے
-------------	---	-------------	---	------------

100,000	-	100,000	-	جوٹا ہر ہیں
177,019,871	-	177,019,871	-	سرمایہ حصص
268,947,619	-	268,947,619	-	ریزرو
25,978,404	-	25,978,404	-	سونے کے ذخائر پر غیر حاصل شدہ اضافہ
472,045,894	-	472,045,894	-	املاک و آلات کی باز قدر پیمائی پر فاضل
	-		-	مجموعی ایکویٹی

2010ء				مالی گوشوارے کا لائن جز
مشتکہ بیلنس شیٹ (نظر ثانی شدہ)	نئی درجہ بندی	شعبہ بینکاری کی بیلنس شیٹ	شعبہ اجرائی کی بیلنس شیٹ	
(روپے '000 میں)				
219,942,435	-	-	219,942,435	اثاثے
2,373,520	-	-	2,373,520	بینک کی تحویل میں سونے کے ذخائر
-	(117,427)	117,427	-	مقامی کرنسی۔ سکے
1,094,012,634	-	621,600,395	472,412,239	مقامی کرنسی
13,171,542	-	13,171,542	-	زرمبادلہ کے ذخائر
107,537,965	-	101,242,365	6,295,600	زرمبادلہ کے نشان و بیلنسز
15,054	-	15,054	-	عالمی زری فنڈ کے اسٹیش ڈرائنگ رائٹس
30,845,284	-	30,845,284	-	کوٹہ انتظامات کے تحت عالمی زری فنڈ کی ریزرو قسط
3,936,712	-	3,936,712	-	باز فروخت سمجھوتے کے تحت خریدے گئے تسمکات
74,558	-	74,558	-	حکومتوں کے جاری کھاتے
1,185,722,163	-	514,235,048	671,487,115	ذیلی ادارے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ کے ساتھ جاری کھاتہ
386,086,660	-	386,086,660	-	سرمایہ کاریاں
78,500	-	-	78,500	قرضے، ایڈوانسز اور ہنڈی
386,165,160	-	386,086,660	78,500	بنگلہ دیش کی تحویل میں کمرشل وثیقہ جات
4,016,051	-	-	4,016,051	قرضے، ایڈوانسز، مبادلے کے بل اور کمرشل وثیقہ جات
789,437	-	-	789,437	ریزرو بینک آف انڈیا کی تحویل میں رکھے گئے اثاثے
4,805,488	-	-	4,805,488	ریزرو بینک آف انڈیا سے قابل وصولی اثاثوں کو ظاہر کرنے والے بھارتی نوٹ
5,829,001	-	5,829,001	-	ریزرو بینک آف انڈیا کی تحویل میں اثاثے
17,725,879	-	17,725,879	-	بھارت اور بنگلہ دیش (سابقہ مشرقی پاکستان) کی حکومتوں پر واجب الادا بیلنسز
47,758	-	47,758	-	املاک و آلات
5,682,663	-	5,682,663	-	غیر محسوس اثاثے
3,077,887,816	(117,427)	1,700,610,346	1,377,394,897	دیگر اثاثے
				کل اثاثے

				واجبات
1,377,277,470	(117,427)	-	1,377,394,897	زیر گردش بینک نوٹ
589,249	-	589,249	-	قابل ادائیگی بلز
42,584,981	-	42,584,981	-	حکومتوں کے جاری کھاتے
3,383,274	-	3,383,274	-	ذیلی ادارے ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن کے ساتھ جاری کھاتے
23,116,035	-	23,116,035	-	باز خریداری سمجھوتے کے تحت فروخت تمسکات
289,566,182	-	289,566,182	-	بینکوں و مالی اداروں کی امانتیں
196,137,052	-	196,137,052	-	دیگر امانتیں و کھاتے
694,770,558	-	694,770,558	-	عالمی زری فنڈ کو قابل ادائیگی
29,659,345	-	29,659,345	-	دیگر واجبات
4,735,474	-	4,735,474	-	مؤخر واجبات - اسٹاف کو حاصل ریٹائرمنٹ فوائد
17,718	-	17,718	-	مؤخر آمدنی
2,661,837,338	(117,427)	1,284,559,868	1,377,394,897	کل واجبات
				خالص اثاثے
416,050,478	-	416,050,478	-	
				جوٹا ہر ہیں
100,000	-	100,000	-	سرمایہ حصص
149,181,864	-	149,181,864	-	ذخائر
27,838,007	-	27,838,007	-	غیر حاصل شدہ منافع
220,183,593	-	220,183,593	-	سونے کے ذخائر پر غیر حاصل شدہ منافع
18,747,014	-	18,747,014	-	املاک و آلات کی باز قدر پیمائی پر فاضل رقم
416,050,478	-	416,050,478	-	مجموعی ایکویٹی

4.2 بینک نوٹ اور سکے

اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء کے تحت لیگل ٹینڈر کے طور پر جاری کیے جانے والے بینک نوٹوں کے حوالے سے بینک کی ذمہ داری عرفی مالیت پر بیان کی گئی ہے اور بینک کے شعبہ اجرا کے مخصوص اثاثوں سے ظاہر ہوتی ہے۔ نوٹوں کی طباعت کا خرچ جب بھی ہوتا ہے نفع و نقصان کھاتے میں ظاہر کیا جاتا ہے۔ غیر اجرا شدہ بینک نوٹ کھاتوں میں ظاہر نہیں کیے جاتے۔

بینک حکومت پاکستان کی جانب سے مختلف مالیت کے سکے بھی جاری کرتا ہے۔ یہ سکے حکومت پاکستان سے عرفی مالیت پر خریدے جاتے ہیں۔ غیر اجرا شدہ سکے شعبہ اجرا کا اثاثہ بن جاتے ہیں۔

4.3 سرمایہ کاریاں

بینک کی وصول کردہ تمام سرمایہ کاریاں ابتدا میں اس لاگت کی بنیاد پر جانچی جاتی ہیں جو مناسب مالیت کے مطابق ہوتی ہے۔ سرمایہ کاریوں کی ابتدائی جانچ میں لین دین کی لاگت شامل کی جاتی ہے۔ ابتدائی جانچ کے بعد بینک اپنی سرمایہ کاریوں کی جانچ اور تقسیم بندی مندرجہ ذیل زمروں میں کرتا ہے:

محفوظ برائے تجارت

یہ تمسکات یا تو بازار کی قیمت میں قلیل مدتی تغیر، شرح سود میں اتار چڑھاؤ، ڈیلرز مارجن سے منافع کے لیے حاصل کی جاتی ہیں یا پھر اس جزوان میں شامل ہوتی ہیں جس میں قلیل مدتی منافع کا سلسلہ ہو۔ یہ وثیقہ بعد میں مناسب مالیت پر دوبارہ جانچے جاتے ہیں۔ تمام متعلقہ حاصل شدہ اور غیر حاصل شدہ فائدے اور نقصانات نفع و نقصان کھاتے میں دکھائے جاتے ہیں۔

محفوظ برائے تجارت کی مد میں تمام سرمایہ کاریوں کی خرید و فروخت کو، جس میں کسی ضابطے یا بازار کے رواج کی بنا پر (’باضابطہ خرید و فروخت‘) مخصوص مدت کے اندر حوالگی ضروری ہو، تجارت کی تاریخ پر لیا جاتا ہے۔ یہ وہ تاریخ ہے جس پر بینک سرمایہ کاری بیچنے یا خریدنے کا وعدہ کرتا ہے، بصورت دیگر جب تک تصفیہ نہ ہو جائے لین دین کو ماخوذہ شمار کیا جاتا ہے۔

محفوظ تا عرصیت

یہ وہ مالی اثاثے ہیں جن کی ادائیگیاں مقرر یا قابل تعین ہیں اور مقرر عرصیت ہے جن کے بارے میں بینک عرصیت تک رکھنے کا ارادہ اور اہلیت رکھتا ہے، علاوہ قرضے اور وصولیاں۔ یہ تمسکات بالاقساط لاگت پر ہوتے ہیں جس میں سے امپیرمنٹ نقصانات ہوں تو نکال دیے جاتے ہیں اور پرییم اور یا دیگر ڈسکاؤنٹس کا حساب سودی طریقے سے لگایا جاتا ہے۔

تمام باضابطہ خرید و فروخت کو تجارت کی تاریخ پر لیا جاتا ہے۔ یہ وہ تاریخ ہے جس پر گروپ سرمایہ کاری بیچنے یا خریدنے کا وعدہ کرتا ہے، بصورت دیگر جب تک تصفیہ نہ ہو جائے لین دین کو ماخوذہ شمار کیا جاتا ہے۔

اگر کسی مالی اثاثے کی مالیت اس کی تخمین شدہ قابل حصول مالیت سے زیادہ ہو تو وہ امپیرمنٹ کا شکار کہلاتا ہے۔ بالاقساط لاگت پر اثاثے کا امپیرمنٹ نقصان وہ فرق ہوتا ہے جو اثاثے کی موجودہ مالیت اور آئندہ متوقع نقد کی موجودہ قیمت (جو وثیقے کی اصل مؤثر شرح سود کے حساب سے گھٹائی جائے) کے درمیان ہو۔ امپیرمنٹ کے نقصان کی رقم کو نفع و نقصان کے کھاتے میں درج کیا جاتا ہے۔

قرضے اور قابل وصولی رقوم

یہ وہ مالی اثاثے ہیں جو بینک کی جانب سے براہ راست مقروض کو رقم کی فراہمی سے وجود میں آتے ہیں۔ ابتدائی شناخت کے بعد یہ اثاثے بالاقساط لاگت، منہا امپیرمنٹ نقصانات، اگر کوئی ہوں اور پرییم اور یا ڈسکاؤنٹس کا مؤثر شرح سود کے طریقے سے حساب لگایا جاتا ہے۔

قرض گیروں کو نقد دینے پر تمام قرضوں کو شناخت کیا جاتا ہے۔ جب کوئی قرض ناقابل وصولی ہو جاتا ہے تو امپیرمنٹ کی متعلقہ تمویں کے تحت اسے قلمزد کر دیا جاتا ہے۔ بعد میں

ہونے والی وصولیاں نفع و نقصان کے کھاتے میں کریڈٹ کی جاتی ہیں۔

اگر شواہد ہوں کہ بینک قرضوں کی اصل شرائط کے مطابق تمام رقم واپس نہیں لے سکے گا تو امپیرمنٹ کی گنجائش رکھی جاتی ہے۔ تموین کی مالیت موجودہ رقم اور ضمانتوں سے حاصل ہونے والی رقم، جو قرضوں کی اصل مؤثر شرح سود کے لحاظ سے گھٹائی جائے، کے درمیان فرق ہے۔

دستیاب برائے فروخت تمسکات

یہ وہ تمسکات ہیں جو مندرجہ بالا تین زمروں میں سے کسی میں نہیں آتیں۔ ابتدائی شناخت کے بعد یہ تمسکات مناسب مالیت پر جانچی جاتی ہیں، ماسوا، ہم سرمایہ کاریوں کے بشمول نیشنل بینک آف پاکستان، حبیب بینک لمیٹڈ، الائیڈ بینک لمیٹڈ اور یونائیٹڈ بینک لمیٹڈ کی سرمایہ کاریاں اور ان تمسکات میں سرمایہ کاریاں جن کی مناسب مالیت صحیح طور پر متعین نہیں کی جاسکتی۔ مناسب مالیت میں تبدیلیوں پر فائدہ یا نقصان اس وقت تک ایکویٹی میں لے جا کر رکھا جاتا ہے جب تک سرمایہ کاریاں بیچ نہ دی جائیں یا ٹھکانے نہ لگا دی جائیں، یا جب تک سرمایہ کاریوں کے بارے میں امپیرمنٹ کا تعین نہ ہو۔ اس صورت میں جمع شدہ فائدہ یا نقصان جو اس سے پہلے ایکویٹی میں دکھایا گیا تھا نفع و نقصان کھاتے میں شامل کر دیا جاتا ہے۔ دستیاب برائے فروخت اثاثوں کو اس وقت امپیرمنٹ سمجھا جاتا ہے جب اس کی مناسب مالیت میں خاصی یا طویل عرصہ تک کمی ہوتی رہے۔

محفوظ برائے تجارت اور دستیاب برائے فروخت کے زمرے میں شامل مالی وثیقہ جات کی مناسب مالیت بیلنس شیٹ تاریخ پر ان کی بولی کی قیمت ہے۔

عدم شناخت

محفوظ برائے تجارت یا دستیاب برائے فروخت سرمایہ کاریوں کو بینک اس تاریخ کو عدم شناخت کرتا ہے جب وہ خطرات اور فوائد منتقل کرتا ہے۔ محفوظ تا عرصیت تمسکات اس دن عدم شناخت کی جاتی ہیں جب بینک انہیں منتقل کرتا ہے۔ محفوظ برائے تجارت، محفوظ تا عرصیت اور دستیاب برائے فروخت تمسکات کی عدم شناخت پر ہونے والے نقصانات اور فوائد نفع و نقصان کھاتے میں دکھائے جاتے ہیں۔

4.4 ماخوذ مالی وثیقہ جات

بینک ماخوذ مالی وثیقہ جات استعمال کرتا ہے جن میں فارورڈز، فیوچرز اور زرمبادلہ کے تبدلات شامل ہیں۔ ماخوذیات ابتدا میں لاگت پر درج کی جاتی ہیں اور بعد کی تاریخوں میں مناسب مالیت پر دوبارہ جانچی جاتی ہیں۔ مستقبلات کو نوٹ 30.2 میں وعدے کے زمرے میں دکھایا گیا ہے۔ ماخوذیات سے ہونے والے فوائد اور نقصانات میعاد کی تناسب کی بنیاد پر نفع و نقصان کھاتے میں شامل کیے جاتے ہیں۔

4.5 ضمانتی قرضہ جات

جو تمسکات پیشگی طے شدہ قیمت پر دوبارہ خریدنے کے وعدے پر پیشی جاتی ہیں وہ بیلنس شیٹ پر رکھی جاتی ہیں اور ”باز خریداری کے معاہدے کے تحت فروخت شدہ تمسکات“ کی مد میں واجبات کے طور پر درج کی جاتی ہیں۔ دوسری جانب دوبارہ فروخت کے وعدے پر خریدی گئی تمسکات بیلنس شیٹ پر شناخت نہیں کی جاتیں اور ”باز فروخت کے معاہدے کے تحت خرید کردہ تمسکات“ کی مد میں اثاثے کے طور پر درج کی جاتی ہیں۔ دوبارہ خریداری کے سودوں میں فروخت اور دوبارہ خریداری کے درمیان فرق اور دوبارہ فروخت کے سودوں میں قیمت خرید اور دوبارہ فروخت کی قیمت میں فرق بالترتیب خرچ اور آمدنی کو ظاہر کرتا ہے اور میعاد کی تناسب کی بنیاد پر نفع و نقصان کے کھاتے میں شناخت کیا جاتا ہے۔ باز خریداری اور ریورس بعض خریداری کے سودوں کو لین دین کی ایسی قدر پر رپورٹ کیا جاتا ہے جن میں کوئی بھی واجب الوصول خرچ / آمدنی شامل ہوتی ہے۔

4.6 سونے کے ذخائر

سونے کے ذخائر، بشمول ریزرو بینک آف انڈیا میں محفوظ ذخائر، معیاری سونے کی ازسرنو جانچی گئی قدروں پر، اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان جزل ریگولیشنز کی شقوں کے مطابق ظاہر کیے جاتے ہیں۔ اگر دوبارہ جانچ پر کوئی اضافہ یا کمی ہو تو اسے ”سونے کے ذخائر کے غیر حاصل شدہ اضافہ“ کے کھاتے میں

ایکویٹی میں لے جایا جاتا ہے۔ سونے کی ڈسپوزل پر حاصل ہونے والا اضافہ نفع و نقصان کھاتے میں دکھایا جاتا ہے۔ رواں سال کے دوران ریزرو بینک آف انڈیا کے پاس رکھے گئے سونے کے ذخائر پر 30 جون 2013ء تک غیر حاصل شدہ اضافے کو ”دیگر مخلوک اثاثوں کی تموین“ میں منتقل کر دیا گیا ہے۔

4.7 املاک اور آلات

زمین، عمارات اور جاری تعمیراتی کام کے سوا املاک اور آلات لاگت میں سے مجموعی فرسودگی اور مجموعی امپیرمنٹ نقصانات منہا کر کے دکھائے جاتے ہیں۔ کامل ملکیت والی زمین دوبارہ جانچی گئی مالیت پر بیان کی جاتی ہے۔ لیز پر لی گئی زمین اور عمارات دوبارہ جانچی گئی مالیت میں سے مجموعی فرسودگی اور مجموعی امپیرمنٹ نقصانات منہا کر کے دکھائی جاتی ہے۔ جاری تعمیراتی کام لاگت پر دکھایا جاتا ہے۔

املاک اور آلات پر فرسودگی نفع و نقصان کھاتے میں خط مستقیم کے طریقے سے شامل کی جاتی ہے جس میں اثاثے کی لاگت دوبارہ جانچی گئی مالیت جو ان مالی گوشواروں کے نوٹ 16.1 میں درج نرخوں کے مطابق اس کی تخمین شدہ مفید زندگی سے زائد ہو، قلمزد کردی جاتی ہے۔ بقیہ مالیت، مفید زندگی اور فرسودگی کے طریقوں کی ہر بیلنس شیٹ کی تاریخ پر نظر ثانی اور ضروری ہو تو ترمیم کی جاتی ہے۔

اضافوں پر فرسودگی نفع و نقصان کھاتے میں اس مہینے سے شامل کی جاتی ہے جب اثاثہ استعمال ہونا شروع ہوا اور جس مہینے میں اثاثہ ختم ہو جائے یا ٹھکانے لگا دیا جائے اس مہینے فرسودگی شامل نہیں کی جاتی۔ معمول کی مرمت اور دیکھ بھال کا خرچ جب ہو اس وقت نفع و نقصان کھاتے میں شامل کیا جاتا ہے۔ بڑی تبدیلی اور بہتری کی صورت میں بدلے جانے والے اثاثے ہٹا دیے جاتے ہیں۔ متعینہ اثاثوں کو ٹھکانے لگانے پر ہونے والے فوائد اور نقصانات نفع و نقصان کھاتے میں شامل کیے جاتے ہیں۔

زمین اور عمارات کی دوبارہ جانچ کی صورت میں موجودہ رقوم میں اضافے کو املاک اور آلات کی دوبارہ جانچ میں بطور فاضل کریڈٹ کر دیا جاتا ہے۔ وہ کمی جو اثاثوں کے پچھلے اضافے کو غیر مؤثر کرے ایکویٹی میں املاک اور آلات کی دوبارہ جانچ میں بطور فاضل شامل کر دی جاتی ہے۔ بقیہ تمام کمی نفع و نقصان کھاتے میں شامل کی جاتی ہے۔ املاک اور آلات میں دوبارہ جانچ پر حاصل ہونے والا فاضل غیر حاصل شدہ منافع میں منتقل کر دیا جاتا ہے۔

4.8 غیر محسوس اثاثے

غیر محسوس اثاثے لاگت میں سے مجموعی بلا قسط ادائیگی اور مجموعی امپیرمنٹ نقصانات منہا کر کے دکھائے جاتے ہیں۔

غیر محسوس اثاثے تین سال کی مدت میں خط مستقیم کے طریقے سے قسطوں میں تقسیم کیے جاتے ہیں۔ جب کسی اثاثے کی موجودہ رقم اس کی تخمین شدہ قابل وصولی مالیت سے تجاوز کرتی ہے تو اسے فوراً قلمزد کر کے قابل وصولی مالیت پر لایا جاتا ہے۔

4.9 امپیرمنٹ

بینک کے اثاثوں کی موجودہ مالیت پر ہر بیلنس شیٹ کی تاریخ پر نظر ثانی کر کے تعین کیا جاتا ہے کہ آیا کسی اثاثے یا اثاثہ جات کے بینک میں امپیرمنٹ کی کوئی علامت ہے۔ اگر ہے تو ایسے اثاثوں کی قابل وصولی رقم کا تخمینہ لگایا جاتا ہے۔ قابل وصولی رقم کا تخمینہ مستقبل میں ایسی رقوم کی تخمین شدہ آمد و رفت کی مناسب مالیت پر لگایا جاتا ہے جن کی ڈسکاؤنٹنگ اثاثے کی اصل شرح سود پر کی جاتی ہے۔ اگر کسی اثاثے یا اثاثہ جات کے گروپ کی موجودہ مالیت قابل وصولی مالیت سے تجاوز کر جائے تو امپیرمنٹ نقصان کو نفع و نقصان کھاتے میں دکھایا جاتا ہے، سوائے دوبارہ جانچے گئے اثاثوں کے امپیرمنٹ نقصان کے، جسے دوبارہ جانچ کے متعلقہ فاضل میں اس حد تک شامل کیا جاتا ہے جہاں تک امپیرمنٹ نقصان دوبارہ جانچ کے فاضل سے متوازن نہ ہو۔ خراب اور ناقابل وصولی بیلنسز کو کھاتوں میں سے قلمزد کر دیا جاتا ہے۔ امپیرمنٹ کے لیے تموین پر ہر بیلنس شیٹ کی تاریخ پر نظر ثانی کی جاتی ہے اور اسے ترمیم کر کے موجودہ درست ترین تخمینہ دکھائے جاتے ہیں۔ تموین میں تبدیلیوں کو نفع و نقصان کھاتے میں بطور آمدنی / خرچ شناخت کیا جاتا ہے۔

اگر اس کے بعد کی مدت میں امپیرمنٹ کے نقصان میں کمی آتی ہے اور اسے امپیرمنٹ کی شناخت کے بعد ہونے والی پیش رفت کی حیثیت سے درج کیا جاسکتا ہے تو سابقہ امپیرمنٹ نقصان معکوس کر دیا جائے گا۔ امپیرمنٹ میں کسی بھی قسم کے استرداد کو آمدنی گوشوارے (علاوہ دوبارہ قدر پیمائی کیے جانے والے غیر مالی اثاثہ جات) کو اس حد تک لیا جاتا ہے کہ اثاثے کی درج کی جانے والی رقم استرداد کی تاریخ پر اس کی بے باقی کی لاگت سے متوازن نہ ہو۔ باز قدر پیمائی شدہ غیر مالی اثاثوں کے امپیرمنٹ میں استرداد کی صورت میں اثاثے کی درج رقم بڑھ کر نظر ثانی شدہ قابل وصولی رقم تک پہنچ جائے گی لیکن یہ اس رقم کی حد تک محدود رہے گی جسے کسی بھی امپیرمنٹ کی غیر موجودگی میں متعین کیا جاتا ہے۔

4.10 مع معاوضہ غیر حاضری

بینک ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضریوں کے واجبات کی مد میں بیمہ تخمینوں کی بنیاد پر سالانہ تموین کرتا ہے۔ ان واجبات کا تخمینہ منصوبہ بند اکائی کریڈٹ طریقے سے لگایا جاتا ہے۔

4.11 اسٹاف ریٹائرمنٹ کے فوائد

بینک مندرجہ ذیل کا انتظام چلاتا ہے:

(الف) ایک غیر فنڈ کنٹری بیوٹری پراویڈنٹ فنڈ (پرانی اسکیم)، ان ملازمین کے لیے جو 1975ء سے پہلے ملازمت میں آئے اور پرانی اسکیم میں رہنے کو ترجیح دی۔ 2007ء میں بینک نے جنرل پراویڈنٹ فنڈ کے دائرے میں آنے والے ملازمین کو یکم جون 2007ء سے مؤثر ہونے والی کنٹری بیوٹری پراویڈنٹ فنڈ اسکیم۔ ای سی پی ایف (نئی اسکیم) میں شامل ہونے کا اختیار دیا۔ اسکیم کے تحت آجرو ملازم دونوں تسلیک شدہ تنخواہ کے 6 فیصد کی شرح سے رقم ادا کرتے ہیں۔ مزید برآں یکم جون 2007ء کو بینک میں آنے والے ملازمین بھی کنٹری بیوٹری پراویڈنٹ فنڈ اسکیم کے تحت آتے ہیں۔

(ب) ایک غیر فنڈ جنرل پراویڈنٹ فنڈ (جی پی ایف) اسکیم ہے جو 1975ء کے بعد آنے والے تمام اور 1975ء سے پہلے آنے والے ان ملازمین کے لیے ہے جنہوں نے نئی اسکیم کو اختیار کیا۔ اس اسکیم کے تحت تسلیکی تنخواہ کے 5 فیصد کی شرح سے صرف ملازم کی تنخواہ سے کٹوتی ہوتی ہے۔

(ج) مندرجہ ذیل دیگر ریٹائرمنٹ بنی فٹ اسکیمیں:

- ایک غیر فنڈ گریجویٹ اسکیم (پرانی اسکیم) تمام ملازمین کے لیے ہے سوائے ان کے جنہوں نے نئی جنرل پراویڈنٹ اسکیم کو اختیار کیا یا وہ جنہوں نے 1975ء کے بعد بینک میں شمولیت اختیار کی اور صرف پنشن اسکیم بنی فٹس کے حقدار ہیں۔
- ایک کنٹری بیوٹری پراویڈنٹ فنڈ اور کنٹری بیوٹری گریجویٹ اسکیم (نئی اسکیم) جو یکم جون 2007ء سے بینک نے متعارف کرائی اور تمام ملازمین کے لیے ہے سوائے ان کے جنہوں نے پنشن اسکیم یا غیر فنڈ گریجویٹ اسکیم (پرانی اسکیم) اختیار کی۔
- ایک غیر فنڈ پنشن اسکیم، ان ملازمین کے لیے جنہوں نے 1975ء کے بعد ادراہی جی ایف متعارف کرائے جانے سے قبل اسٹیٹ بینک میں شمولیت اختیار کی۔ یہ اسکیم یکم جون 2007ء سے نافذ العمل ہے۔
- ایک غیر فنڈ بنی وولنٹ فنڈ اسکیم، اور
- ایک غیر فنڈ پوسٹ ریٹائرمنٹ میڈیکل بنی فٹ اسکیم۔

کنٹری بیوٹن پراویڈنٹ پلانز میں رقم دینے کی ذمہ داریوں کو نفع و نقصان کھاتے میں اس وقت شناخت کیا جاتا ہے جب یہ خرچ کی جاتی ہیں۔

ایکچوئیریل سفارشات پر مبنی واضح بنی فٹ اسکیموں کے تحت آنے والی ذمہ داریوں کے لیے بینک سالانہ تموین رکھتی ہے۔ ایکچوئیریل جانچ ”پروجیکٹ یونٹ کریڈٹ طریقے“ سے کی جاتی ہے۔ غیر شناخت شدہ ایکچوئیریل فوائد اور نقصانات ملازمین کی متوقع اوسط بقیہ حیات کار پر نفع و نقصان کھاتے میں شناخت کیے جاتے ہیں۔ اس ضمن میں سب سے حالیہ قدر

پہلی 30 جون 2012ء تک کی گئی ہے۔ سال کے اوائل میں غیر حاصل شدہ اکچوئیریل کولملازمین کی کام کے حوالے سے باقی زندگی کی اوسط کی بنیاد پر نفع و نقصان کھاتے میں درج کیا جاتا ہے۔

مندرجہ بالا اسٹاف ریٹائرمنٹ بین فٹس مقررہ مدت ملازمت کی تکمیل پر واجب الادا ہیں۔

4.12 مؤخر آمدنی

سرمایہ جاتی اخراجات کے سلسلے میں موصولہ گرانٹس کو مؤخر آمدنی کے طور پر دکھایا جاتا ہے۔ انہیں متعلقہ اثاثے کی مفید زندگی پر اقساط میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

4.13 محاصل کی شناخت

- ڈسکاؤنٹ رسورس مارک اپ اور ریافرٹس اور سرمایہ کاریاں میعاد کی تناسب کی بنیاد پر درج کی جاتی ہیں جس میں اثاثے پر مؤثر یافت کو ملحوظ رکھا جاتا ہے۔ تاہم بنگلہ دیش (سابقہ مشرقی پاکستان) میں ہیلنسر پر آمدنی، مشتبہ قرضہ جات اور سرمایہ کاریوں پر بعد از تاریخ منافع کو وصولی کی بنیاد پر آمدنی کے طور پر شناخت کیا جاتا ہے۔
- کمیشن آمدنی اس وقت درج کی جاتی ہے جب متعلقہ خدمات فراہم کی جائیں۔
- منافع منقسمہ کی آمدنی اس وقت شناخت کی جاتی ہے جب بینک کا منافع منقسمہ وصول کرنے کا حق قائم ہو جائے۔
- تمسکات کی ڈسپوزل پر فوائد نقصانات کو تجارت کی تاریخ پر نفع و نقصان کھاتے میں شناخت کیا جاتا ہے۔
- دیگر تمام محاصل کو میعاد کی تناسب کی بنیاد پر شناخت کیا جاتا ہے۔

4.14 نفع و نقصان میں شراکت کے انتظامات کے تحت مالیات

نفع و نقصان میں شراکت کے تحت بینک مختلف مالی اداروں کو مالکاری فراہم کرتا ہے۔ ان انتظامات کے تحت نفع و نقصان کا حصہ واجب الوصول کی بنیاد پر شناخت کیا جاتا ہے۔

4.15 ٹیکسیشن

بینک کی آمدنی اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء کی دفعہ 49 کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ ہے۔

4.16 بیرونی کرنسی کی روپے میں تبدیلی

بیرونی کرنسی میں کیے جانے والے سودے پاکستانی روپے میں اس شرح مبادلہ پر تبدیل کیے جاتے ہیں جو سودے کی تاریخ پر ہو۔ بیرونی کرنسی میں زری اثاثہ جات و واجبات ہیلنسر شیٹ کی تاریخ پر کلوزنگ شرح مبادلہ پر روپوں میں تبدیل کیے جاتے ہیں۔

مبادلہ کے فوائد و نقصانات نفع و نقصان کے کھاتے میں شامل کیے جاتے ہیں سوائے آئی ایم ایف کے ہیلنسر میں مبادلہ کے بعض اختلافات کے، جن کا حوالہ نوٹ 4.17 میں دیا گیا ہے، جو حکومت پاکستان کے کھاتے میں منتقل کیے جاتے ہیں۔

ایکسیج رسک کوریج اسکیم کے تحت آنے والے مبادلہ کے فرق اور تبدل کرنسی کے سودے واجب الوصول کی بنیاد پر کھاتے کی کتابوں میں شناخت کیے جاتے ہیں۔

مالی گوشواروں کے نوٹ 30.2 میں منکشف کیے جانے والے واجب الادا فارورڈ زرمبادلہ کے کنفریکٹس کے وعدے ان فارورڈ ریٹس پر تبدیل کیے جاتے ہیں جو ان کی عرصیتوں پر لاگو ہوں۔ مراسلہ ہائے اعتبار اور مراسلہ ہائے ضمانت کے بیرونی کرنسی کے واجبات وعدے ہیلنسر شیٹ کی تاریخ پر کلوزنگ شرح مبادلہ پر روپوں کی صورت میں ظاہر کیے جاتے ہیں۔

4.17 آئی ایم ایف سے لین دین اور بیلنسز

آئی ایم ایف سے لین دین اور بیلنسز کا ریکارڈ بینک کے مرکزی بینک کی منظور شدہ اکاؤنٹنگ پالیسی کے تحت کیا جاتا ہے۔ اس لین دین اور بیلنسز کے اندراج کے بارے میں بینک کی پالیسیوں کا خلاصہ یہ ہے:

- بینک آئی ایم ایف میں کوٹے کے لیے حکومت کا حصہ حکومت کی ڈپازٹری کے طور پر درج کیا جاتا ہے اور ان انتظامات کے تحت آنے والے مبادلہ کے فرق کو حکومت کے کھاتے میں منتقل کر دیا جاتا ہے۔
- آئی ایم ایف سے قرض کی دوبارہ جانچ کی بنا پر آنے والے مبادلہ کے فوائد اور نقصانات نفع و نقصان کھاتے میں شامل کیے جاتے ہیں۔
- آئی ایم ایف کی جانب سے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس (ایس ڈی آر) مجموعی طور پر مختص کرنے کو غیر اقامتی واجبات کے جز میں درج کیا جاتا ہے اور اسے متعلقہ تاریخ کی بیلنس شیٹ پر ایس ڈی آر کے لیے اختتامی شرح مبادلہ کے مطابق تبدیل کیا جاتا ہے۔ ایس ڈی آر کی منتقلی کو نفع و نقصان کھاتے میں دیا جاتا ہے۔
- وعدے کی رقم نفع و نقصان کھاتے سے آئی ایم ایف کی جانب سے فنڈ کے وعدے کی تاریخ سے چارج کی جاتی ہے۔
- سروس چارج کو آئی ایم ایف کی قسطوں کی وصولی کے وقت نفع و نقصان کھاتے میں درج کر دیا جاتا ہے۔

آئی ایم ایف کے بیلنسز سے متعلق تمام دیگر آمدنی اور چارجز نفع و نقصان کھاتے میں شامل کیے جاتے ہیں جن میں سے کچھ کو ذیل میں دیا گیا ہے۔

- قرضہ جاتی اسکیموں اور فنڈز کی سہولتوں کے تحت قرض گیری پر چارجز
- خالص مجموعی اسپیشل ڈرائنگ رائٹس پر چارجز، اور
- اسپیشل ڈرائنگ رائٹس کی تحویل پر آمدنی

4.18 تموین

تموین اس وقت شناخت کی جاتی ہے جب بینک ماضی کے واقعات کے نتیجے میں کوئی موجودہ قانونی یا مضمر ذمہ داری رکھتا ہے۔ امکان یہ ہے کہ ذمہ داری پوری کرنے کے لیے وسائل کا استعمال ضروری ہوگا اور اس رقم کا کوئی قابل اعتبار تخمینہ لگایا جاسکتا ہے۔ تموین پر ہر بیلنس شیٹ کی تاریخ پر نظر ثانی کی جاتی ہے اور اسے درست ترین موجودہ تخمینے کے مطابق بنایا جاتا ہے۔

4.19 نقد اور نقد کے مساوی رقوم

نقد اور نقد کے مساوی رقوم میں نقد، زر مبادلہ کے ذخائر، زر مبادلہ کی نشان زد بیلنسز، ایس ڈی آر، کرنٹ اور ڈپازٹ کھاتوں کا بیلنس اور وہ تمسکات شامل ہیں جو تین ماہ کے اندر نقد کی معلوم مالیت کی صورت میں لائی جاسکیں اور جن کی قدر میں معمولی تبدیلی ہو۔

4.20 مالی وثیقہ جات

مالی اثاثہ جات و واجبات اس وقت شناخت کیے جاتے ہیں جب بینک وثیقے کی معاہداتی شقوق میں فریق بن جاتا ہے۔ جب بینک کسی مالی اثاثے کے معاہداتی حقوق کھودیتا ہے تو مالی اثاثے کو عدم شناخت کرتا ہے یا جب بینک مالی اثاثے کی ملکیت کے تمام خطرات و فوائد کو خاطر خواہ حد تک منتقل کر دیتا ہے۔ جب کوئی واجب ختم، منسوخ یا فنا ہو جاتا ہے تو بینک اسے عدم شناخت کرتا ہے۔

فی الوقت مالی اثاثہ جات و واجبات کی عدم شناخت پر کوئی فائدہ یا نقصان نفع و نقصان کھاتے میں شامل کیا جاتا ہے۔

بیلنس شیٹ پر درج ہونے والے وثیقوں میں بیرونی کرنسی کے ذخائر و بیلنسز، سرمایہ کاریاں، قرضے و ایڈوانسز قابل ادائیگی بلز، بینکوں و مالی اداروں کی امانتیں، باز خریداری اور معکوس لین دین کے بیلنسز، حکومتی کھاتے، آئی ایم ایف کے بیلنسز، دیگر امانتی کھاتے اور واجبات۔ شناخت اور جانچ کے طریقے ہر مالی وثیقے سے متعلق پالیسی بیانات میں الگ الگ بیان کیے گئے ہیں۔

4.21 تلافی

مالی اثاثہ اور مالی واجبہ کی تلافی ہوتی ہے اور خالص رقم بیلنس شیٹ میں دکھائی جاتی ہے جب بینک کو کوئی شناخت شدہ رقم کو چکانے کا حق ہو اور وہ خالص بنیاد پر چکانے یا بیک وقت اثاثے کو حاصل کرنے اور واجبے کو چکانے کا ارادہ رکھتا ہو۔

5 بینک کی تحویل میں سونے کے ذخائر نوٹ خالص مواد ڈرائے اؤٹس میں 2012 ء 2011 ء (روپے '000' میں)

ابتدائی بیلنس	2,070,529	267,969,374	219,942,435
سال کے دوران اضافہ	963	145,604	41,368
باز قدر پیمائی کے باعث قدر میں اضافہ	29	44,962,441	47,985,571
19.1	2,071,492	313,077,419	267,969,374

6 مقامی کرنسی۔ سکے نوٹ 2012 ء 2011 ء (نظر ثانی شدہ)

(روپے '000' میں)

شعبہ بینکاری کی تحویل میں بینک نوٹس	160,156	154,558
شعبہ اجراء کے اثاثے	6.1 & 19.1	1,814,196
	1,974,352	2,379,859
منہا: شعبہ بینکاری کی تحویل میں بینک نوٹ	19	(160,156)
	1,814,196	2,225,301

6.1 جیسا کہ نوٹ 4.2 میں ذکر کیا گیا بینک حکومت کی جانب سے مختلف مالیت کے سکے جاری کرنے کا ذمہ دار ہے۔ یہ بیلنس سال کے آخر میں بینک کی تحویل میں موجود غیر جاری شدہ سکوں کی عرفی مالیت کو ظاہر کرتا ہے (نوٹ نمبر 19.1 کا حوالہ بھی دیا گیا ہے)۔

7	زرمبادلہ کے ذخائر	نوٹ	2012 ء	2011 ء
			(روپے '000' میں)	
	سرمایہ کاریاں	7.1 & 7.2	289,059,247	257,860,663
	امانتی کھاتے	7.3 & 7.4	454,986,528	429,735,892
	جاری کھاتے	7.2 & 7.3	96,830,826	56,275,472
	باز فروخت سمجھوتے کے تحت خریدے گئے تمسکات	7.5	197,465,169	544,908,247
			1,038,341,770	1,288,780,274

اوپر دیے گئے زرمبادلہ کے ذخائر کو ذیل میں دیے گئے طریقے سے رکھا گیا ہے:

400,387,512	360,180,828	19.1	شعبہ اجرا
888,392,762	678,160,942		شعبہ بینکاری
1,288,780,274	1,038,341,770		

7.1	سرمایہ کاریاں		
214,625,939	288,836,712	7.4	
42,981,312	-		
253,412	222,535	7.2	
257,860,663	289,059,247		

7.2 ان میں حکومت ہند سے قابل وصولی رقم شامل ہیں۔ ان اثاثوں کا حصول حکومت پاکستان اور حکومت ہند کے درمیان تصفیے پر منحصر ہے۔

7.3 کرنٹ اور ڈپازٹ اکاؤنٹس کے بیلنس میں مختلف شرحوں کے سود شامل ہیں جن کی حدود 0.05 فیصد تا 4.85 فیصد (2011: 0.02 فیصد اور 5 فیصد) سالانہ تک ہے۔

7.4 ان میں معروف فنڈ منیجرز کے توسط سے عالمی منڈی میں کی جانے والی سرمایہ کاریاں شامل ہیں۔ فنڈ منیجرز کی سرگرمیوں کی نگرانی ایک کنسٹوڈین کے ذریعے کی جارہی ہے۔ ان سرمایہ کاریوں کی بازار میں مالیت 2,565.58 ملین امریکی ڈالر (2011ء: 2,632.34 ملین امریکی ڈالر) کے مساوی ہے۔

7.5 یہ باز خریداری کے سمجھوتے کے تحت قرض گیری اور مارک اپ کو ظاہر کرتے ہیں جو امریکی ڈالر میں 0.14 فیصد اور 2 جولائی 2012ء تک کی عرصیت ہے (2011: 0.0072 فیصد اور 0.0075 فیصد اور عرصیت یکم جولائی 2011ء)۔

8 زرمبادلہ کے نشان زد بیلنسز

یہ بینک کی جانب سے زرمبادلہ کی ادائیگیوں کے لیے نشان زد بیرونی کرنسی کو ظاہر کرتا ہے۔

9 آئی ایم ایف کے آپیشل ڈرائنگ رائٹس

آپیشل ڈرائنگ رائٹس زرمبادلہ کے وہ ذخائر ہیں جو آئی ایم ایف اپنے رکن ممالک کو کوٹے کے حساب سے مختص کرتا ہے۔ علاوہ ازیں رکن ممالک اپنی ذمہ داریاں پوری کرنے کے لیے آئی ایم ایف اور دوسرے رکن ممالک سے ایس ڈی آر خرید سکتے ہیں۔ ذیل میں دیے گئے اعداد و شمار 30 جون 2012ء کو بینک کی تحویل میں ایس ڈی آر کی روپے میں قدر کو ظاہر کرتے ہیں۔ آئی ایم ایف بینک کی تحویل میں ایس ڈی آر پر ہر سہ ماہی کے دوران رکھے گئے ایس ڈی آر کی روزانہ مصنوعات پر ہفتہ وار شرح سود کے حساب سے سود کریڈٹ کرتا ہے۔

نوٹ	2012 ء	2011 ء	رکھے گئے ایس ڈی آر کو ذیل میں دیا گیا ہے:
			(روپے '000' میں)
19.1	7,146,000	6,869,850	شعبہ اجرا
	84,188,177	95,318,553	شعبہ بینکاری
	91,334,177	102,188,403	

10 کوٹہ انتظامات کے تحت عالمی زری فنڈ سے ریڑرو کی قسط

آئی ایم ایف کی جانب سے مختص کوٹہ	2012 ء	2011 ء	کوٹہ انتظامات کے تحت واجبات
	148,440,350	142,259,472	
	(148,423,246)	(142,243,080)	
	17,104	16,392	

11 باز فروخت سمجھوتے کے تحت خریدے گئے تمسکات

یہ مختلف مالی اداروں سے باز خریداری کے سمجھوتوں پر قرض گاری کو ظاہر کرتا ہے اور اس پر مارک اپ 11.67 فیصد تا 11.77 فیصد (2011: 13.27 فیصد تا 14 فیصد) ہے اور ان کی عرصیت 06 جولائی 2012ء ہے (2011ء: 02 جولائی 2011ء)۔

سرمایہ کاریاں	2012 ء	2011 ء	بینک کے قرضے اور قابل وصولی رقوم
			حکومتی تمسکات
			مارکیٹ ٹریڈری بلز (ایم ٹی بیز)
			وفاقی حکومت کا اسکرپ
12.1	1,803,121,441	1,363,117,299	
	2,740,000	2,740,000	
	1,805,861,441	1,365,857,299	

دستیاب برائے فروخت سرمایہ کاریاں

بینکوں اور دیگر مالی اداروں میں سرمایہ کاریاں

عام حصص

- فہرستی

- غیر فہرستی

15,563,789	15,563,789	
4,957,247	4,919,706	
20,521,036	20,483,495	12.2

169,441	127,082		میعادی مالکاری و شتیہ جات
67,411	50,558		امانتوں کے سرٹیفکیٹ
20,757,888	20,661,135		
(445,183)	(385,971)	12.3	سرمایہ کاریوں کی مالیت میں کمی کے عوض تموین
20,312,705	20,275,164		
			مکمل ملکیت کے ذیلی اداروں میں سرمایہ کاریاں
1,000,000	1,000,000		ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن
29,260	29,260		نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ۔ بناف
1,029,260	1,029,260		
1,387,199,264	1,827,165,865		
			مذکورہ بالا سرمایہ کاریوں اس طرح رکھا گیا ہے
916,804,517	1,088,514,072	19.1	شعبہ اجراء۔ ایم ٹی بی
470,394,747	738,651,793		شعبہ بینکاری
1,387,199,264	1,827,165,865		

12.1 حکومتی تمسکات میں سرمایہ کاریاں

یہ حکومت کی ضمانت یا جاری کردہ سرمایہ کاریاں ہیں۔ ان تمسکات پر منافع کی صورت یہ ہے:

2011ء 2012ء
(فیصد سالانہ)

13.68% 13.41% 11.94% 11.63%
3 3

مارکیٹ ٹریڈری بلز
وفاقی حکومت کا اسکرپ

12.2 بینکوں اور دیگر مالی اداروں کے حصص میں سرمایہ کاریاں (نوٹ 12.2.1)

2011ء 2012ء 2011ء 2012ء
(روپے '000 میں) نوٹ تحویل کا فیصد

1,100,807 1,100,807 12.2.2 75.20 75.20
5,919,530 5,919,530 12.2.3 19.49 19.49

فہرستی
- نیشنل بینک آف پاکستان
- یونائیٹڈ بینک لمیٹڈ

بینک دولت پاکستان کا غیر مجموعی مالی گوشوارہ

350,638	350,638	12.2.4	10.07	10.07	- الائیڈ بینک لمیٹڈ
8,192,814	8,192,814	12.2.5	40.60	40.60	- حبیب بینک لمیٹڈ
15,563,789	15,563,789				
150,000	150,000		75.00	75.00	غیر فہرستی - وفاقی بینک برائے کوآپریٹوز
37,540	-		65.81	-	- ایکویٹی شراکتی فنڈ
187,540	150,000				
4,769,707	4,769,706				دیگر - 50 فیصد کے مساوی یا کم تحویل کی سرمایہ کاریاں
4,957,247	4,919,706				
20,521,036	20,483,495				

12.2.1 مندرجہ بالا اداروں میں سرمایہ کاریاں حکومت پاکستان کی مخصوص ہدایات کے تحت اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء اور دیگر قوانین کے مطابق کی گئی ہیں۔
گروپ کی انتظامیہ ان اداروں پر ضوابطی مقاصد یا کسی اور قانون کے سوا جو پورے شعبے پر لاگو ہوتا ہو کنٹرول نہیں رکھتی۔ چنانچہ انہیں ذیلی ادارے کے طور پر یکجا نہیں کیا گیا اور ایسوسی ایشن میں سرمایہ کاریوں یا ساجھے کے کاروبار پر نہیں دکھایا گیا۔

12.2.2 نیشنل بینک آف پاکستان کے حصص میں 30 جون 2012ء کو گروپ کی سرمایہ کاری کی مارکیٹ میں قیمت 60,571.55 ملین روپے (2011ء: 63,766.18 ملین روپے) تھی۔

12.2.3 یونائیٹڈ بینک لمیٹڈ کے حصص میں 30 جون 2012ء کو گروپ کی سرمایہ کاری کی مارکیٹ میں قیمت 18,698.91 ملین روپے (2011ء: 14,769.71 ملین روپے) تھی۔

12.2.4 الائیڈ بینک لمیٹڈ کے حصص میں 30 جون 2012ء کو گروپ کی سرمایہ کاری کی مارکیٹ میں قیمت 6,114.07 ملین روپے (2011ء: 5,554.78 ملین روپے) تھی۔

12.2.5 حبیب بینک لمیٹڈ کے حصص میں 30 جون 2012ء کو گروپ کی سرمایہ کاری کی مارکیٹ میں قیمت 55,540.28 ملین روپے (2011ء: 51,931.98 ملین روپے) تھی۔

13 قرضے، ایڈوانسز، ہنڈیاں اور کمرشل وثیقہ جات
نوٹ
2012 ء 2011 ء (نظر ثانی شدہ)
(روپے '000 میں)

56,082,403	36,097,865	13.1	حکومتیں
116,419,871	113,363,735	13.2 اور 13.3	سرکاری ملکیت میں / زیر انتظام مالی ادارے
203,213,017	180,035,597	13.4	نجی شعبے کے مالی ادارے
319,632,888	293,399,332		
5,083,016	5,975,173		ملازمین
380,798,307	335,472,370		
(6,397,908)	(6,397,908)	13.5	مشکوک اثاثوں پر تموین
374,400,399	329,074,462		

13.1 حکومتوں کو قرضے	2012 ء	2011 ء (نظر ثانی شدہ)
صوبائی حکومت - پنجاب	13.1.1 25,477,121	37,093,810
صوبائی حکومت - بلوچستان	13.1.2 8,183,244	15,988,593
صوبائی حکومت - خیبر پختونخوا	13.1.3 2,437,500	3,000,000
	36,097,865	56,082,403

سال کے دوران صوبائی حکومتوں پر واجب الادا مندرجہ بالا بیلنسز پر مارک اپ مختلف شرحوں پر چارج کیا گیا جو 11.71 فیصد تا 13.65 فیصد (2011ء: 12.22 فیصد تا 13.64 فیصد) سالانہ۔

13.1.1 اس میں سال کے دوران حکومت پنجاب کے جاری کھاتے کے قابل وصولی بیلنس شامل ہیں جن کی مالیت 50,900 ملین روپے بنتی ہے جسے کہ 10 نومبر 2009ء کو طے پانے والے سمجھوتے کے تحت قرضے میں تبدیل کر دیا گیا اور یہ یکم اگست 2009ء سے نافذ العمل ہے۔ یہ قرضہ 1,060 ملین روپے کی مساوی 48 اقساط میں دوبارہ قابل ادائیگی ہے اور ان کی ادائیگی یکم اکتوبر 2009ء سے شروع ہوگی۔ جنوری 2012ء اور فروری 2012ء کی دو اقساط کو پنجاب حکومت کی درخواست پر مؤخر کر دیا گیا۔ اس کے مطابق، آخری قسط کی واپسی کی تاریخ پر نظر ثانی کرتے ہوئے اسے یکم نومبر 2013ء کر دیا گیا۔ 30 جون 2012ء تک اس قرضے کا واجب الادا بیلنس 18,027 ملین روپے (2011ء: 28,631 ملین روپے) تھا۔ یہ قرضہ وفاقی حکومت کی ضمانت پر دیا گیا۔

13.1.2 اس میں سال کے دوران حکومت بلوچستان کے جاری کھاتے کے قابل وصولی بیلنس شامل ہیں اور ان پر شرح سود ششماہی مارکیٹ ٹریڈری بلز کی سہ ماہی اوسط شرح کے مساوی ہے۔ سمجھوتے کے تحت یہ قرضہ 65 ماہانہ اقساط میں واپس کیا جائے گا جو کہ یکم جولائی 2009ء سے شروع ہوئی تھی۔

13.1.3 یہ 28 دسمبر 2010ء کو طے پانے والے ایک سمجھوتے کے تحت خیبر پختونخوا کی حکومت کو دیے جانے والے برج فنانسنگ قرضے کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ قرضہ 187.5 ملین روپے کی 16 مساوی سہ ماہی اقساط پر قابل واپسی ہے جس کا آغاز 31 دسمبر 2011ء سے ہوا تھا اور اس پر کچھلی سہ ماہی کی آخری نیلامی کی سہ ماہی یہ وزن اوسط ٹریڈری بل کی شرح کا مارک اپ عائد ہے۔ 30 جون 2012ء تک اس قرضے کا واجب الادا بیلنس 2,437 ملین (2011ء: 3,000 ملین روپے) تھا۔ یہ قرضہ وفاقی حکومت کی ضمانت پر دیا گیا۔

13.2 حکومتی ملکیت / زیر انتظام چلنے والے مالی اداروں کے قرضے						
کل	دیگر مالی ادارے		جدولی بینک			
	2011ء	2012ء	2011ء	2012ء		
(روپے '000' میں)						
52,744,249	50,789,594	-	-	52,744,249	50,789,594	زرعی شعبہ (13.2.1)
6,469,232	7,573,812	-	-	6,469,232	7,573,812	صنعتی شعبہ (13.2.1 اور 13.2.3)
13,638,610	13,222,511	3,567	3,567	13,635,043	13,218,944	برآمدی شعبہ (13.2.3 اور 13.3)
11,242,300	11,242,300	11,242,300	11,242,300	-	-	مکانات کا شعبہ (13.2.2)
32,325,480	30,535,518	-	-	32,325,480	30,535,518	دیگر (13.2.3 اور 13.2.4)
116,419,871	113,363,735	11,245,867	11,245,867	105,174,004	102,117,868	

13.2.1 زرعی اور صنعتی شعبوں کے قرضوں میں بالترتیب 50,174.09 ملین روپے اور 1,083.12 ملین روپے (2011ء: 50,174.09 ملین اور 1,083.12 ملین روپے) شامل ہیں جو زرعی ترقیاتی بینک کے لیے حکومت کی 51,257.21 ملین روپے (2011ء: 51,257.21 ملین روپے) کی ضمانتی مالکاری کو ظاہر کرتے ہیں جبکہ زیڈی ٹی بی ایل کو 3,204 ملین روپے (2011ء: 3,204 ملین روپے) کے غیر محفوظ ماتحت قرضے کی درجہ بندی قرضوں اور ایڈوانسز میں کی گئی ہے۔ زرعی ترقیاتی بینک کی تشکیل نو جاری ہے اور ان مالکاریوں کی واپسی کی تفصیلی شرائط کو وقت آنے پر حتمی شکل دی جائے گی۔

13.2.2 یہ ہاؤس بلڈنگ فنانس کارپوریشن لمیٹڈ (ایچ بی ایف سی ایل) سے قابل وصولی قرضے کو ظاہر کرتا ہے جسے نفع و نقصان میں شراکت کی سات کریڈٹ لائنز پر دیا گیا ہے۔ 30 جون 2012ء تک تمام کریڈٹ لائنز زائد المیعا دی ہو چکی ہیں جس کی مالیت 11,242 ملین روپے (2011ء: 9,689 ملین روپے) کی پانچ کریڈٹ لائنز) بنتی ہے۔ ان کریڈٹ لائنز کو وفاقی حکومت کی ضمانت پر حاصل کیا گیا ہے۔

13.2.3 برآمدی و صنعتی شعبے کا اکتشاف بالترتیب 1,054 ملین روپے اور صفر بیلنس (2011ء: 1,054 ملین روپے اور 20 ملین روپے) ہے جو انڈسٹریل ڈیولپمنٹ بینک آف پاکستان (آئی ڈی بی پی) کو مجموعی طور پر 1,074 ملین روپے کی مالکاری کو ظاہر کرتا ہے۔ دیگر قرضوں میں 13,000 ملین روپے اور 340.783 ملین روپے شامل ہیں جنہیں حکومتی ضمانت اور دیگر حکومتی تمسکات پر بالترتیب پر محفوظ کیا گیا ہے۔ گزشتہ سال کے دوران وفاقی کابینہ نے آئی ڈی بی پی کو ختم کرنے کی منظوری دی تھی۔ رواں سال کے دوران اسے بند کرنے کی کارروائی شروع کر دی گئی تھی۔

13.2.4 مندرجہ بالا رقم میں 569.00 ملین روپے (2011ء: 567.00 ملین روپے) شامل ہیں جو سابق مشرقی پاکستان میں چلنے والے مختلف مالی اداروں سے قابل وصولی ہیں۔ ان رقم کا حصول پاکستان اور بنگلہ دیش (سابقہ مشرقی پاکستان) کی حکومتوں کے درمیان مالی تصفیے سے مشروط ہے۔

13.3 ان بیلنسز میں 78.5 ملین روپے (2011ء: 78.5 ملین روپے) مالیت کے بعض کمرشل وثیقہ جات کی عربی مالیت شامل ہے جو بنگلہ دیش (سابقہ مشرقی پاکستان) کی تحویل میں ہیں۔ ان رقم کا حصول پاکستان اور بنگلہ دیش (سابقہ مشرقی پاکستان) کی حکومتوں کے درمیان مالی تصفیے سے مشروط ہے۔ ان کمرشل وثیقہ جات کو شعبہ اجراء کے اثاثوں میں شامل کیا گیا ہے۔

13.4 نجی شعبے کے مالی اداروں کو قرضے						
کل		دیگر مالی ادارے		جدولی بینک		
2011ء	2012ء	2011ء	2012ء	2011ء	2012ء	
(روپے '000' میں)						
680,083	1,510,341	184,152	157,846	495,931	1,352,495	زرعی شعبہ
40,989,947	40,468,609	4,462,024	4,651,692	36,527,923	35,816,917	صنعتی شعبہ
161,517,505	138,031,165	-	-	161,517,505	138,031,165	برآمدی شعبہ
25,482	25,482	-	-	25,482	25,482	دیگر
203,213,017	180,035,597	4,646,176	4,809,538	198,566,841	175,226,059	

(روپے '000' میں)		13.5 مکھوک اثاثوں پر تموین
6,908,757	6,397,908	ابتدائی بیلنس
(510,849)	-	سال کے دوران مراجعت
6,397,908	6,397,908	کلوزنگ بیلنس

13.6 شرح سود/مارک اپ کے حامل قرضوں کے شرح سود/مارک اپ کے خاکے کو ذیل میں دیا گیا ہے:		
2011ء	2012ء	نوٹ
(فیصد سالانہ)		

12.10	12.10
10	10

سرکاری اور نجی مالی ادارے
ملازمین کے قرضے

14 ریزرو بینک آف انڈیا کی تحویل میں ذخائر

نوٹ	2012 ء	2011 ء (نظر ثانی شدہ)	(روپے '000' میں)
سونے کے ذخائر			
- ابتدائی بیلنس	4,346,524	3,568,068	
- سال کے دوران قدر پیمائی سے اضافہ	729,303	778,455	29
	5,075,827	4,346,523	
روپے کے سکے			
	4,959	5,618	
	5,584,810	4,825,442	14.1
بھارتی نوٹس			
	726,719	827,549	14.2
	6,311,529	5,652,991	19.1

14.1 مندرجہ بالا اثاثے وہ ہیں جو پاکستان (مونیٹری سسٹم اینڈ ریزرو بینک) آرڈر 1947ء کے تحت ریزرو بینک آف انڈیا کے اثاثہ جات میں سے حکومت پاکستان کو بطور حصہ مختص کیے گئے تھے۔ ان اثاثوں کی منتقلی پاکستان اور بھارت کی حکومتوں کے درمیان تصفیے سے مشروط ہے۔

14.2 یہ بھارتی نوٹوں کے مساوی پاکستانی روپے کو ظاہر کرتا ہے، جو کہ گردش ختم ہونے تک پاکستان میں زیر گردش تھے، پاکستان (مانیٹری سسٹم اینڈ ریزرو بینک) آرڈر 1947ء کے تحت۔ ان اثاثوں کی منتقلی پاکستان اور بھارت کی حکومتوں کے درمیان تصفیے سے مشروط ہے۔

15 بھارت و بنگلہ دیش (سابقہ مشرقی پاکستان) سے قابل وصولی بیلنسز

نوٹ	2012 ء	2011 ء	(روپے '000' میں)
بھارت			
نوٹوں کی پرنٹنگ پر قرضے	39,616	39,616	
ریزرو بینک آف انڈیا سے قابل وصولی	837	837	
	40,453	40,453	
بنگلہ دیش (سابقہ مشرقی پاکستان)			
انٹرفیس بیلنسز	819,924	819,924	
قرضے	5,937,056	5,452,302	15.1
	6,756,980	6,272,226	
	6,797,433	6,312,679	

15.1 یہ بنگلہ دیش (سابقہ مشرقی پاکستان) کی حکومت کو سود پر دیے گئے قرضوں کو ظاہر کرتا ہے۔

نوٹ 2012 ء 2011 ء
(روپے '000 میں)

24,049,939	22,804,949	16.1	آپریٹنگ معین اثاثے
396,832	364,253	16.3	زیر تعمیر اہم کام
<u>24,446,771</u>	<u>23,169,202</u>		

کیم جولائی	اضافہ / سال کے دوران	ہائڈرو پائٹی کے	لاگت / ہائڈرو	کیم جولائی	سال کے لیے	ہائڈرو پائٹی کے	30 جون 2012ء	30 جون 2012ء	تخفیف قدر کی
2011ء	(تخفیف قدر)	ہائڈرو پائٹی	باعث مراجعت	پائٹی، 30 جون 2011ء	تخفیف قدر /	باعث مراجعت	پر مجموعی تخفیف	پر پائٹی قیمت	سالانہ شرح
پر لاگت / ہائڈرو	سال کے دوران	2012ء	پر تخفیف قدر	(نوف)	قدر				
پائٹی کی رقم				مطابقتیں					

-	3,791,658	-	-	-	-	3,791,658	-	-	-	3,791,658	کامل ملکیت والی زمینیں
---	-----------	---	---	---	---	-----------	---	---	---	-----------	------------------------

168

2011ء										
(روپے '000' میں)										
کم جوائی	اضافہ /	سال کے دوران	باز قدر پیمائی کے	لاگت / باز قدر	کم جوائی	سال کے لیے	باز قدر پیمائی کے	30 جون 2011ء	30 جون 2011ء	تخفیف قدر کی
2010ء	(تخفیف قدر)	باز قدر پیمائی	باعت مراعت	پیمائی، 30 جون	2010ء پر مجموعی تخفیف قدر /	2011ء پر	تخفیف قدر (ذرف) /	مطلوبہ	باعت مراعت	پر مجموعی تخفیف پیمائی کی قیمت سالانہ شرح
پر لاگت / باز قدر سال کے دوران										
کامل ملکیت والی زمین	3,577,047	2,941	211,670	-	3,791,658	-	-	-	-	3,791,658
لیز پر لی گئی زمین	12,762,205	600	5,625,949	(1,652,952)	16,735,802	1,354,769	298,183	(1,652,952)	-	16,735,802
کامل ملکیت والی زمین پر عمارات	1,032,055	13,183	470,331	(496,375)	1,019,194	388,812	107,563	(496,375)	-	1,019,194
لیز پر لی گئی زمین پر عمارات	1,718,275	31,550	923,440	(794,315)	1,878,950	613,783	180,636	(794,315)	-	1,878,950
(104)										
فرنچیز و دیگر قابل انتقال سامان	102,679	3,390	-	-	106,267	61,815	9,479	-	71,492	34,775
دفتری ساز و سامان	474,791	106,198	-	-	607,425	305,069	68,240	-	400,237	207,188
ای ڈی پی آلات	1,092,558	212,952	-	-	1,247,382	890,074	174,784	-	1,043,105	204,277
گاڑیاں	274,902	24,998	-	-	272,679	56,082	51,416	-	94,584	178,095
	21,034,512	395,812	7,231,390	(2,943,642)	25,659,357	3,670,404	890,301	(2,943,642)	1,609,418	24,049,939
	(87,422)									
	28,707						28,603			

16.2 گزشتہ باز قدر پیمائی اقبال اے نانچی اینڈ کمپنی (پرائیویٹ) لمیٹڈ نے 30 جون 2011ء میں کی تھی۔

16.2.1 30 جون 2006ء کی باز قدر پیمائی کے نتیجے میں 12,552.51 ملین روپے کا فاضل رہا جبکہ 30 جون 2011ء کو کامل ملکیت والی زمین، لیز پر لی گئی زمین، کامل ملکیت والی زمین پر عمارات اور لیز پر لی گئی زمین پر عمارات کی دوبارہ باز قدر پیمائی کی گئی جس کے نتیجے میں 7,231.390 ملین روپے کا خالص فاضل حاصل ہوا۔ قدر کا تخمینہ آزاد فریق کی جانب سے کیا گیا۔ زمین اور عمارات کی قدر کا تعین مارکیٹ قدر کے پیشہ ورانہ جائزے کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔ اگر باز قدر پیمائی نہ کی جاتی تو باز قدر پیمائی والے اثاثوں کی موجودہ قیمت یہ ہوتی:

2011 ء	2012 ء	
(روپے '000' میں)		
39,124	39,124	کامل ملکیت والی زمین
16,469	87,038	لیز پر لی گئی زمین
316,830	321,842	کامل ملکیت والی زمین پر عمارات
532,381	541,898	لیز پر لی گئی زمین پر عمارات
904,804	989,902	

16.3 زیر تعمیر اہم کام

2011 ء	2012 ء	
(روپے '000' میں)		
31,647	8,016	کامل ملکیت والی زمین پر عمارات
251,466	309,301	لیز پر لی گئی زمین پر عمارات
107,445	46,558	دفتری ساز و سامان
6,274	378	ای ڈی پی آلات
396,832	364,253	

17 غیر محسوس اثاثے

کیم جولائی پر	سال کے	30 جون پر	کیم جولائی پر	سال کے لیے	30 جون پر	30 جون پر	30 جون پر	30 جون پر	30 جون پر
لاگت	دوران اضافہ	لاگت	مجموعی بے باقی	بے باقی	مجموعی بے باقی	کتابی قیمت	باقی فیصد		
565,048	36,527	601,575	543,553	27,140	570,693	30,882	33.33	سافٹ ویئر	2012ء
557,718	7,330	565,048	509,960	33,593	543,553	21,495	33.33	سافٹ ویئر	2011ء

18- دیگر اثاثے

نوٹ	2012ء	2011ء	
	5,192,088	7,295,110	واجب الادا سود/مارک اپ، ڈس کاؤنٹ اور منافع
	581,502	552,331	دیگر قرضے، امانتیں اور پیسنگی ادائیگیاں
	36,625	36,257	دیگر
	5,810,215	7,883,698	

19	زیر گردش بینک نوٹ	نوٹ	2012ء	2011ء
	جاری کردہ مجموعی بینک نوٹ	19.1	1,777,122,544	1,599,988,045
	شعبہ اجرا کی تحویل میں نوٹ		(160,156)	(154,558)
	زیر گردش نوٹ		1,776,962,388	1,599,833,487

19.1 بیننس شیٹ میں شعبہ اجرا کے جاری کردہ بینک نوٹوں کے واجبات کو اس کی عرفی مالیت پر ریکارڈ کیا جاتا ہے۔ ایس بی پی ایکٹ 1956ء کی سیکشن 26(1) کے مطابق ان واجبات کو شعبہ اجرا کے درج ذیل میں دیئے گئے اثاثوں کی اعانت حاصل ہوتی ہے۔

2012ء	2011ء	نوٹ	(روپے '000' میں)
313,077,419	267,969,374	5	بینک کی تحویل میں سونے کے ذخائر
360,180,828	400,387,512	7	زرمبادلہ کے ذخائر
7,146,000	6,869,850	9	آئی ایم ایف کے اسپیڈل ڈرائنگ رائٹس
1,814,196	2,225,301	6	مقامی کرنسی۔ سکے
1,088,514,072	916,804,517	12	سرماہ کاریاں
78,500	78,500	13.3	بنگلہ دیش (سابق مشرقی پاکستان) کی تحویل میں کمرشل پیپرز
6,311,529	5,652,991	14	ریزرو بینک آف انڈیا کی تحویل میں اثاثے
1,777,122,544	1,599,988,045		

20	حکومتوں کے جاری کھاتے	2012ء	2011ء
20.1	حکومتوں کے جاری کھاتے۔ کریڈٹ بیلنسز	نوٹ	(روپے '000' میں)
20.3	وفاقی حکومت	95,381,342	119,186,027
20.4	صوبائی حکومتیں	16,404,794	25,614,248
20.5	- پنجاب	-	34,319,349
20.6	- سندھ	28,601,808	30,481,993
20.7	- خیبر پختونخوا	8,427,963	8,366,450
	- بلوچستان	53,434,565	98,782,040
		148,815,907	217,968,067

20.2	حکومتوں کا جاری کھاتہ۔ قابل وصولی ٹیلنسرز	2012ء	2011ء
		(روپے '000' میں)	
	سندھ کی صوبائی حکومت	9,470,579	-
	گلگت۔ بلتستان انتظامی اتھارٹی	600,965	-
	حکومت آزاد جموں و کشمیر	2,672,863	586,181
		12,744,407	586,181

20.3	وفاقی حکومت	نوٹ	2012ء	2011ء
			(روپے '000' میں)	
	غیر غذائی کھاتہ		126,141,484	147,039,243
	غذائی کھاتہ		313,128	309,424
	زکوٰۃ فنڈ اکاؤنٹ		3,951,667	7,803,056
	ریلویز	20.10	(39,938,969)	(39,999,880)
	ریلویز۔ راستوں و ذرائع کے قرضے		4,124	4,124
	سعودی عرب خصوصی قرض کھاتہ		6	6
	پاکستان بیت المال فنڈ کھاتہ		5,688	270,157
	پاکستان ریلویز خصوصی کھاتہ		5,276	5,276
	حکومت امانت کھاتہ نمبر XII		10,592	10,592
	خصوصی انتقال کھاتہ		3,756,810	3,740,171
	اقوام متحدہ رقم کی واپسی کا کھاتہ		5,021	3,858
	فائنا نڈ کوآپڈ کھاتہ		1,126,077	-
	پاکستان ریلویز۔ تنخواہ و پنشن کھاتہ		438	-
	پاکستان ریلویز۔ سرکاری شعبے کے ترقیاتی پروگرام کا کھاتہ		95,381,342	119,186,027

20.4	صوبائی حکومت۔ پنجاب	2012ء	2011ء
		(روپے '000' میں)	
	غیر غذائی کھاتہ	(34,998,448)	(10,238,641)
	غذائی کھاتہ	11,485,033	1,223,025
	زکوٰۃ فنڈ کھاتہ	2,373,632	392,923
	ضلعی حکومت کا کھاتہ نمبر IV	37,544,577	34,236,941
		16,404,794	25,614,248

2011ء	2012ء	صوبائی حکومت - سندھ	20.5
(روپے '000' میں)		غیر غذائی کھاتہ	
20,119,519	(12,129,639)	غذائی کھاتہ	
770,860	224,941	زکوٰۃ فنڈ کھاتہ	
1,559,724	2,434,119	ضلعی حکومت کا کھاتہ نمبر IV	
11,869,246	-		
34,319,349	(9,470,579)		
-	9,470,579		20.10
34,319,349	-		
2011ء	2012ء	صوبائی حکومت - خیبر پختونخوا	20.6
(روپے '000' میں)		غیر غذائی کھاتہ	
18,536,151	15,426,567	غذائی کھاتہ	
796,490	1,905,946	زکوٰۃ فنڈ کھاتہ	
1,011,039	1,168,535	ضلعی حکومت کا کھاتہ نمبر IV	
10,138,313	10,100,760		
30,481,993	28,601,808		
2011ء	2012ء	صوبائی حکومت - بلوچستان	20.7
(روپے '000' میں)		غیر غذائی کھاتہ	
7,695,334	7,843,144	غذائی کھاتہ	
647,727	227,213	زکوٰۃ فنڈ کھاتہ	
23,389	357,606	ضلعی حکومت کا کھاتہ نمبر IV	
8,366,450	8,427,963		
2011ء	2012ء	گلگت - بلتستان انتظامی اتھارٹی	20.8
(روپے '000' میں)		قابل وصولی بیننس کے زمرے میں شامل	
-	(600,965)		
-	600,965		20.10
-	-		
2011ء	2012ء	حکومت آزاد جموں و کشمیر	20.9
(روپے '000' میں)		قابل وصولی بیننس کے زمرے میں شامل	
(586,181)	(2,672,863)		
586,181	2,672,863		20.10
20.10 ان بیننسز پر 11.94 فیصد (2011: 13.64 فیصد) کی شرح سے مارک اپ ہے۔			

21 دوبارہ خریداری کے سمجھوتے کے تحت فروخت کردہ وثیقہ جات

یہ دوبارہ خریداری کے سمجھوتے کی قرض گیری کو ظاہر کرتا ہے اور ان پر مارک اپ کی شرح 9 فیصد (2011: صفر) سالانہ ہے اور ان کی عرصیت 3 جولائی 2012ء کو مکمل ہوگی۔

22 بینکوں اور مالی اداروں کی امانتیں

نوٹ	2012ء	2011ء	
		(روپے '000' میں)	
بیرونی کرنسی			
جدولی بینک	23,115,145	21,431,523	
مالی ادارے	104,970,918	87,242,637	
	128,086,063	108,674,160	
مقامی کرنسی			
جدولی بینک	266,657,312	239,586,781	
مالی ادارے	1,366,081	1,165,911	
دیگر	63,011	87	
	268,086,404	240,752,779	
	396,172,467	349,426,939	

23 دیگر امانتیں دکھاتے

2012ء	2011ء		
		(روپے '000' میں)	
بیرونی کرنسی			
بیرونی مرکزی بینک	42,548,754	38,686,123	
عالمی تنظیمیں	43,074,422	47,808,377	23.2
دیگر	15,113,063	47,343,094	
	100,736,239	133,837,594	
مقامی کرنسی			
خصوصی قرضے کی واپسی	23,914,674	23,914,674	23.3
حکومت	19,130,988	21,108,428	23.4
دیگر	9,074,822	10,301,751	
	52,120,484	55,324,853	
	152,856,723	189,162,447	

23.1 شرح سود کی حامل امانتوں کی شرح سود کے خاکے کو ذیل میں دیا گیا ہے:

2011 ء	2012 ء	(فیصد سالانہ)
--------	--------	---------------

0.66% 0.35	0.58% 0.31	بیرونی مرکزی بینک
2.38% 1.13	2.51% 1.39	عالمی تنظیمیں
0.89% 0.03	1.11% 0	دیگر

23.2 اس میں چین کی اسٹیٹ ایڈمنسٹریشن فارن ایکس چینج (ایس اے ایف ای) کی جانب سے جنوری 2009ء (جسے جنوری 2012ء میں رول اوور کیا گیا) اور جون 2012ء کو موصول ہونے والی 500 ملین ڈالر کی طویل مدتی امانت شامل ہے، جس پر بالترتیب ششماہی لائبر جمع 100 بی پی ایس اور بارہ ماہی لائبر جمع 100 بی پی ایس کا شرح سود عائد ہے اور دونوں سال میں دوبار قابل ادائیگی ہیں۔ 500 ملین ڈالر کی ہر ایک امانت کی تلافی وفاقی حکومت کی طرف سے قابل وصولی اتنی مالیت کے روپوں سے کی گئی ہے اور انہیں وزارت خزانہ کی ضمانتوں بتاریخ 12 مارچ 2012ء اور 29 جون 2012ء کے تحت کو ردیا گیا ہے۔ جبکہ وزارت خزانہ نے ایس اے ایف ای چین کے ساتھ اسٹیٹ بینک کے سمجھوتے سے پیدا ہونے والے تمام واجبات اور خطرات کی ذمہ داری لینے پر آمادگی ظاہر کر دی ہے۔

اس میں جون 2008ء میں ایس اے ایف ای چین سے ملنے والی 500 ملین ڈالر کی امانت بھی شامل ہے جس پر ششماہی لائبر جمع 100 بی پی ایس سے سال میں دوبار قابل ادائیگی شرح سود عائد ہے۔ 30 جون 2012ء کو اس امانت کا واجب الادا بیلنس 200 ملین ڈالر تھا (30 جون 2011ء کو 300 ملین ڈالر تھا)۔ یہ امانت براہ راست اسٹیٹ بینک کی ذمہ داری ہے۔

23.3 یہ سود سے پاک ہیں اور الگ خصوصی کھاتوں میں رکھی گئی رقم کو ظاہر کرتی ہیں، جن سے مستقبل میں حکومت پاکستان کے بیرونی کرنسی میں قرضہ واجبات کی ادائیگی کی جاتی ہے۔

23.4 یہ بیرونی کرنسی قرضوں کی واپسی کی روپے میں رقم کو ظاہر کرتی ہے۔ یہ قرضے حکومت پاکستان کے لیے مختلف عالمی مالی اداروں کی جانب سے موصول ہوئے اور انہیں حکومت کی ہدایات کے مطابق امانتوں کے الگ کھاتوں میں منتقل کیا گیا ہے۔

24 عالمی زر فیڈ کو قابل ادائیگی نوٹ

2011 ء	2012 ء	نوٹ
--------	--------	-----

(روپے '000' میں)		
548,413,223	487,815,186	24.1
48,525,323	27,084,483	24.2
135,825,762	141,285,603	
732,764,308	656,185,272	
32	33	
732,764,340	656,185,305	

قرض گیری برائے

۔ فنڈ کی سہولتیں

۔ دیگر قرضہ اسکیمیں

۔ مخفی کیے گئے ایس ڈی آرز

جاری کھاتہ برائے انتظامی چارجز

24.1 آئی ایم ایف نے اسٹینڈ بائی آرینجمنٹ کے تحت مالی سال 2008-09ء کے دوران 5,168.50 ملین ایس ڈی آر کی منظوری دی جو اضافے کے بعد بڑھ کر 7,235.90 ملین ایس ڈی آر تک پہنچ گئی۔ 26 نومبر 2008ء کو آغاز کے بعد 30 نومبر 2011ء تک یہ رقم 8 قسطوں میں دی جانی تھی۔ تاہم، 30 جون 2012ء تک 3,984.93 ملین ایس ڈی

آر (2011ء 3,984.935 ملین ایس ڈی آر) کی پانچ قسطیں موصول ہو چکی ہیں۔ اس سہولت پر ہفتہ وار مارک اپ شرحوں کا اطلاق ہوگا جن کا تعین آئی ایم ایف کرے گا اور جو ہر سہ ماہی میں ادا کرنا ہوں گی۔ اس اثباعت کے تحت رقم کی واپسی فروری 2012ء میں شروع ہو چکی ہے اور یہ مئی 2015 تک جاری رہے گی۔ 30 جون 2012ء تک کا واجب الادا بیلنس 3,397.018 ملین ایس ڈی آر (2011ء 3,984.935 ملین ایس ڈی آر) تھا۔

24.2 جنوری 2011ء سے آئی ایم ایف نے دیگر قرضہ اسکیموں پر دسمبر 2012ء تک کے لیے سودی چارجز ختم کر دیے تھے۔

24.3 آئی ایم ایف کو قابل ادائیگی شرح سود کے خاکے کو ذیل میں دیا گیا ہے

2011 ء 2012 ء
(فیصد سالانہ)

1.59% 1.22% 1.60% 1.10%

24.3.1 آئی ایم ایف کو قابل ادائیگی میں سہ ماہی بنیادوں پر قابل ادائیگی 2 فیصد کا اضافی چارج بھی شامل ہے، جو اس صورت میں عائد ہوگا جب واجب الادا قرضے کی رقم کو ٹا کے 300 فیصد سے تجاوز کر جائے۔

25 دیگر واجبات

2011 ء 2012 ء
(روپے '000' میں)

نوٹ

غیر ملکی کرنسی

2,961,132	5,745,245
121,946	30,303
3,083,078	5,775,548

امانتوں پر واجب الوصول سود اور ڈسکاؤنٹ
آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس مختص کرنے پر چارجز

مقامی کرنسی

5,136,650	5,621,403	25.1
1,249,583	1,556,814	
182,207	228,556	
4,810,767	62,700,879	
10,000	10,000	
2,407,129	2,407,129	
2,929,066	-	
8,398,129	21,696,808	25.2
4,902,053	3,805,790	
30,025,584	98,027,379	
33,108,662	103,802,927	

بیش میعاد مارک اپ اور منافع
ترسیلات زر کی سرنس کھاتہ
خطرہ شرح مبادلہ کو ترجیح اسکیم کے تحت مبادلے کا قابل ادائیگی نقصان
حکومت پاکستان کو قابل ادائیگی بیلنس منافع
قابل ادائیگی منافع منقسمہ
نفع و نقصان میں شرکت کے انتظامات کے تحت قابل ادائیگی نقصان کا حصہ
نہج کاری وصولیوں کی مد میں حکومت کو قابل ادائیگی
دیگر واجب الوصول اور تموین
دیگر

25.1 یہ بنگلہ دیش (سابقہ مشرقی پاکستان) کی حکومت سے قابل وصول معطل مارک اپ کو ظاہر کرتا ہے، جسے حکومت پاکستان اور بنگلہ دیشی حکومت کے مابین حتمی سمجھوتے کے تحت طے کیا جائے گا۔

نوٹ	2012 ء	2011 ء	25.2 دیگر واجب الوصول اور تموین
	(روپے '000' میں)		
	7,144,581	1,266,969	ایجنسی کمیشن
	1,296,007	964,522	ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضریوں کی تموین
25.2.1	7,435,365	2,463,856	دیگر مشکوک اثاثوں کے لیے تموین
25.2.2	4,981,171	3,110,055	دیگر تموین
	839,684	592,727	دیگر
	21,696,808	8,398,129	

25.2.1 مشکوک اثاثوں کے لیے تموین

1,563,994	6,536,007
40,487	40,483
1,604,481	6,576,490

بھارتی حکومت اور ریزرو بینک آف انڈیا سے قابل وصولی اثاثوں پر تموین

— شعبہ اجرا

— شعبہ بینکاری

بنگلہ دیش حکومت سے قابل وصولی اثاثوں پر تموین

— شعبہ اجرا

— شعبہ بینکاری

78,500	78,500
780,875	780,375
859,375	858,875
2,463,856	7,435,365

2,383,033 2,463,856

80,823 5,073,924

- (102,415)

2,463,856 7,435,365

25.2.1.1 دیگر تموین کی حرکت پذیری

ابتدائی رقم

سال کے دوران اضافہ

تموین کا استرداد

کلوزنگ بیلنس

25.2.2 دیگر تموین کی حرکت پذیری

ابتدائی رقم

سال کے دوران چارج

سال کے دوران ادائیگی

کلوزنگ بیلنس

2012 ء	2011 ء
(روپے '000' میں)	
3,110,055	2,006,601
1,885,143	1,106,326
(14,027)	(2,872)
4,981,171	3,110,055

ملکی ترسیلات زر	زرعی قرضے	مخصوص دعوے (نوٹ دیگر (نوٹ 25.3.1)	کل
(25.3.2)			
(روپے '000' میں)			
ابتدائی بیلنس	260,363	259,126	1,600,000
سال کے دوران چارج	-	-	990,566
سال کے دوران ادائیگی	-	(14,027)	-
کلوزنگ بیلنس	260,363	245,099	1,600,000
			2,875,709
			3,110,055
			1,885,143
			(14,027)
			4,981,171

25.3.1 یہ بینک کے خلاف قانونی چارہ جوئی کے لیے مختص تمویں کی رقم کو ظاہر کرتا ہے
 25.3.2 یہ ثالث کے تحت زیر التوا مخصوص دعووں کے لیے مختص تمویں کی رقم کو ظاہر کرتا ہے

26	موخر واجبات۔ اسٹاف ریٹائرمنٹ فوائد	نوٹ	2012ء	2011ء
(روپے '000' میں)				
	غیر فنڈ گریجویٹ اسکیم		1,803	1,455
	پنشن		4,981,930	4,039,153
	بینی وولنٹ فنڈ		305,672	276,300
	بعد از ریٹائرمنٹ طبی فوائد		1,584,799	1,282,186
		40.5.3	6,874,204	5,599,094
	غیر فنڈ پراویڈنٹ فنڈ اسکیم		218,866	190,438
			7,093,070	5,789,532

27	سرمایہ حصص	2012ء	2011ء
(حصص کی تعداد)			
مستند سرمایہ حصص			
	100 روپے مالیت کے عام حصص	1,000,000	1,000,000
	جاری کردہ، حاصل کردہ اور ادا شدہ سرمایہ	1,000,000	1,000,000
	100 روپے کے مکمل ادا شدہ عام حصص	1,000,000	1,000,000

بینک کے حصص کو حکومت پاکستان رکھتی ہے علاوہ 200 حصص جو بھارت کے مرکزی بینک نے رکھے ہیں (ڈپٹی کنٹرویلر انٹرنی پراپرٹی، شعبہ بینکاری نگرانی، اسٹیٹ بینک) اور 500 حصص حیدرآباد کی ریاست نے رکھے ہیں۔

28.1 ریزرو فنڈ

یہ بینک کے سالانہ منافع میں سے حاصل کی جانے والی رقم کو ظاہر کرتا ہے جو کہ اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء کے مطابق ہے۔

28.2 دیگر فنڈ

یہ بینک کے سالانہ فاضل منافع میں سے بعض مخصوص مقاصد کے لیے لی جانے والی رقم کو ظاہر کرتا ہے جو کہ اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء کے مطابق ہے۔

29 سونے کے ذخائر پر غیر حاصل شدہ رقم

نوٹ
2012
2011
(روپے '000' میں)

220,183,593 268,947,619

ابتدائی رقم

ریزرو بینک آف انڈیا میں رکھے گئے سونے کے ذخائر سے متعلق ریزرو کی باز قدر پیمائی، جسے دیگر مشکوک اثاثوں کی تمویں میں منتقل کر دیا گیا ہے (نوٹ 25.2.1)

47,985,571	44,962,441	5
778,455	-	14
48,764,026	44,962,441	
268,947,619	309,565,438	

سال کے دوران باز قدر پیمائی پر اضافہ
- بینک کی تحویل میں
- ریزرو بینک آف انڈیا کی تحویل میں

سونے کے ذخائر کا اعادہ قدر اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء کے عمومی ضابطہ نمبر 42 (iv) کے تحت سال کے آخری دن لندن بولین ایسوسی ایشن کی جانب سے طے کیے جانے والے مارکیٹ کے اختتامی نرخوں پر کیا جاتا ہے۔ سال کے دوران ریزرو بینک آف انڈیا میں رکھے گئے سونے کے ذخائر سے متعلق ریزرو کی باز قدر پیمائی کو دیگر مشکوک اثاثوں کی تمویں میں منتقل کر دیا گیا ہے۔

30 ہنگامی حالات اور وعدے

2012 ء
2011 ء
(روپے '000' میں)

30.1 ہنگامی حالات

49,273,925	44,051,938
7,754,371	8,187,802
57,028,296	52,239,740

الف) ہنگامی واجبات ذیل میں دی گئی ضمانتوں پر
وفاقی حکومت
حکومتی ملکیت / زیر انتظام ادارے و حکام
اوپر دی گئی ضمانتیں حکومت پاکستان یا مقامی مالی اداروں کی جوابی ضمانتوں سے حاصل کی جاتی ہیں۔

ب) 2000ء میں متعارف کرائی جانے والی اری ریٹائرمنٹ ان سینٹوائسکیم (ای آر آئی ایس) کے تحت ریٹائر ہونے والے بینک کے بعض ملازمین نے فیڈرل سروسز ٹریبونل میں بینک کے خلاف مذکورہ اسکیم کے تحت دی جانے والی رقم میں اضافے کے لیے مقدمہ دائر کیا تھا۔ ٹریبونل نے ملازمین کے حق میں فیصلہ دیتے ہوئے ہدایت کی تھی کہ اس اسکیم کے تحت دی جانے والی رقم میں ریٹائر ہونے والے بعض افراد کی رقوم اور مراعات میں اضافے کو بھی شامل کیا جائے۔ بینک نے ٹریبونل کے فیصلے کے جواب میں سپریم کورٹ آف پاکستان میں ایک اپیل داخل کی ہے۔ سال کے دوران معزز بینچ نے ٹریبونل کے فیصلے کو کالعدم قرار دیتے ہوئے ملازمین کو موثر فورم سے استفادے کی اجازت دی۔ ملازمین نے لاہور ہائیکورٹ کے راولپنڈی بینچ میں ایک اپیل داخل کی ہے جس کا فیصلہ زیر التوا ہے۔ انتظامیہ کو اعتماد ہے کہ بینک کو اس مد میں اضافی اخراجات برداشت نہیں کرنے پڑیں گے اور اس لیے اس مد میں تمویں کی کوئی رقوم مختص نہیں کی گئی ہیں۔

2011ء	2012ء	
(روپے '000' میں)		
533,231	853,293	بینک کے خلاف دیگر دعوے جنہیں قرضہ تسلیم نہیں کیا گیا۔ (ج)
221,851,605	412,632,541	30.2 وعدے
234,837,376	390,848,354	پیٹنگی تبادلے کے سمجھوتے فروخت
3,481,803	15,877,206	پیٹنگی تبادلے کے سمجھوتے خریداری
7,885,090	13,242,061	مستقبلات فروخت
		مستقبلات خریداری

31 ڈسکاؤنٹ، سود، مارک اپ / یا کمایا گیا منافع

2011ء	2012ء	
(روپے '000' میں)		
172,726,351	199,831,798	ڈسکاؤنٹ آمدنی
90,419	93,497	دیگر حکومتی ترسکات
14,085,289	6,875,852	حکومت کے قرضے
19,611,882	20,406,243	نفع و نقصان میں شراکت کے تحت مالیات میں منافع کا حصہ
3,314,271	4,003,327	بیرونی کرنسی کی امانتیں
5,697,858	4,847,634	بیرونی کرنسی وثیقہ جات
125,930	132,945	دیگر
215,652,000	236,191,296	

32 سود/مارک اپ کے اخراجات	2012ء	2011ء
	(روپے '000' میں)	
امانتیں	10,606,882	12,017,880
دیگر	731,348	1,376,004
	11,338,230	13,393,884

33 کمیشن آمدنی	2012ء	2011ء
مارکیٹ ٹریڈری بلز	341,647	368,547
ڈرافٹ / پے آرڈرز	731,424	784,944
پرائز بانڈز اور قومی بچت سرٹیفکیٹ	311,099	267,295
سرکاری قرضوں کا انتظام	215,856	204,873
دیگر	352,757	332,669
	1,952,783	1,958,328

34 مبادلے کا فائدہ - خالص	2012ء	2011ء
حاصل / نقصان پر:		
- بیرونی کرنسی رقوم، امانتیں، وثیقہ جات اور دیگر کھاتے - خالص	67,584,902	53,169,732
- بازار زر کے سود دے (بشمول کرنسی تبدیل انتظامات)	-	-
- خطرہ شرح مبادلہ کو ترجیح اسکیم کے تحت پیشگی تحفظ	18,689	22,203
- آئی ایم ایف کو قابل ادائیگی	(21,969,395)	(44,765,738)
- آئی ایم ایف کے اسٹیشل ڈرائنگ رائٹس	(2,907,061)	(6,625,640)
- دیگر	-	22,000
	42,727,135	1,822,557
	100,503	104,776
	42,827,638	1,927,333

35 ذیلی اداروں کے ذریعے کمایا گیا منافع	2012ء	2011ء
ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن	71,123	70,335
نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ	100,843	92,659
	171,966	162,994

مذکورہ بالا اعداد و شمار 30 جون 2012ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے ذیلی اداروں کے منافع کو ظاہر کرتے ہیں، جسے نوٹ 40.3 میں بیان کردہ انتظامات کے تحت بینک کو منتقل کر دیا گیا۔

36 دیگر آپریٹنگ (نقصان)/آمدنی۔خالص

2011 ء	2012 ء
(روپے '000' میں)	
1,221,990	1,144,218
109,418	141,372
5,542	-
1,666,093	1,655,898
1,671,635	1,655,898
(14,590,633)	6,097,647
(11,027)	(5,484)
(11,598,617)	9,033,651

بینکوں اور مالی اداروں پر عائد کیے جانے والے جرمانے
بازیاب کی جانے والی لائسنس / کریڈٹ انفارمیشن بیورو فیس
سرمایہ کاریوں کی فروخت پر نفع نقصان
مقامی
بیرونی

محفوظ برائے تجارت کے تمسکات کی پیمائش پر فائدہ/(نقصان)
دیگر

37 دیگر چارجز۔خالص

2011 ء	2012 ء
(روپے '000' میں)	
2,960	5,241
1,218	4,329
17,718	-
(540,922)	(326,167)
77,055	106,418
(441,971)	(210,179)

املاک و آلات کے ڈسپوزل پر (نقصان)/فائدہ
جوابی واجبات اور تموین۔خالص
موخر آمدنی کی بے باقی
آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس کو مختص کرنے پر چارجز
دیگر

38 بینک نوٹوں کی چھپائی کے اخراجات

بینک نوٹوں کی چھپائی کے اخراجات پاکستان سیکورٹی پرنٹنگ کارپوریشن (پرائیویٹ) لمیٹڈ کو طے شدہ نرخوں پر مخصوص انتظامات کے تحت ادا کیے جاتے ہیں۔

39 ایجنسی کمیشن

ایجنسی کمیشن ایک سمجھوتے کے تحت نیشنل بینک آف پاکستان (این بی پی) کو ادا کیا جاتا ہے۔ این بی پی جتنی بھی رقوم اور ترسیلات زر جمع کرتا ہے اس پر 0.13 فیصد (2011:0.13) فیصد) نرخ پر کمیشن ادا کیا جاتا ہے۔

40 عام انتظامی و دیگر اخراجات		نوٹ	
2011 ء	2012 ء		
	(روپے '000' میں)		
1,932,166	2,201,983		تنخواہیں و دیگر مراعات
2,112,173	3,013,882		ریٹائرمنٹ فواند اور ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضریاں
23,484	26,369		کرایہ اور ٹیکس
14,656	22,514		بیمہ
37,546	30,012		بجلی، گیس و پانی
890,301	1,448,276	16.1	فرسودگی
33,593	27,140	17	غیر محسوس اثاثوں کی بے باقی
326,568	334,661		مرمت و دیکھ بھال
5,020	6,580	40.4	آڈیٹرز کا معاوضہ
370,441	422,512		قانونی و پیشہ ورانہ
104,989	104,919		سفری و تفریحی اخراجات
43,794	49,079		روزمرہ اخراجات
41,901	45,814		اینڈرہن
4,537	5,337		سواری
149,476	143,205		ڈاک، ٹیلی گرام / ٹیکس اور ٹیلی فون
9,085	2,001		تربیت
11,534	10,812		اسٹیشنری
25,886	26,751		کتابیں و اخبارات
3,445	9,827		اشتہارات
2,000	2,152		وردی
84,291	61,348		دیگر
6,226,886	7,995,174		
3,969,298	5,840,353	40.1	درج ذیل کے مختص کردہ اخراجات
6,123	9,814		ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن
3,975,421	5,850,167		نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ
5,339,211	6,166,746	40.2	درج ذیل کو رقم کی واپسی کے اخراجات
126,081	147,459		ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن
5,465,292	6,314,205		نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ
15,667,599	20,159,546		

40.1 ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن کے مختص کردہ اخراجات

2011 ء	2012 ء	نوٹ
(روپے '000' میں)		
3,890,155	5,745,171	ریٹائرمنٹ فوائد اور ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضریاں
79,143	95,182	فرسودگی
3,969,298	5,840,353	

40.2 ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن کو واپس ادا کردہ اخراجات

2011 ء	2012 ء	
(روپے '000' میں)		
4,595,936	5,325,967	تنخواہیں و دیگر مراعات
9,918	10,607	کرایہ و ٹیکس
5,093	5,193	بیمہ
199,705	234,385	بجلی، گیس و پانی
16,815	25,731	مرمت و دیکھ بھال
5,100	6,300	آڈیٹرز کا معاوضہ
6,066	3,182	قانونی و پیشہ ورانہ
12,130	10,471	سفری اخراجات
21,759	20,519	روزمرہ اخراجات
161,912	164,169	تفریحی الاؤنس
2,644	3,217	اینڈرہن
6,862	13,449	سواری
15,825	16,969	ڈاک و ٹیلی فون
31,126	25,864	تربیت
38,527	38,743	خزانے کی ترسیل
12,508	12,078	اسٹیشنری
1,368	1,166	کتابیں و اخبارات
4,225	8,930	اشتہارات
98,258	106,385	بینک گارڈز
16,707	22,038	وردیاں
76,727	111,383	دیگر
5,339,211	6,166,746	

40.3 ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن (دی کارپوریشن) بینک کا ایک ذیلی ادارہ اور مکمل طور پر بینک کی ملکیت میں ہے۔ کارپوریشن بینک کی جانب سے عوام کے ساتھ لین دین سے متعلق بعض وظائف اور سرگرمیاں انجام دیتی ہے چنانچہ اس حوالے سے اس پر انتظامی اخراجات آتے ہیں۔ اسی طرح، باہمی طے شدہ انتظامات کے تحت مذکورہ تمام اخراجات کی رقم کارپوریشن کو لوٹا دی گئی ہے یا پھر اس نے مختص کر دی ہے جبکہ 30 جون 2012ء کو ختم ہونے والے سال کا کارپوریشن کا منافع بھی جیسا کہ نوٹ 38 میں درج ہے، بینک کو منتقل کر دیا گیا ہے۔ بینک کے ساتھ باہمی طے شدہ یہ طریقہ کار دوسرے ذیلی ادارے بناف (گاریٹی) لمیٹڈ نے بھی اپنایا ہے۔

40.4 آڈیٹر کا معاوضہ

کل کے پی ایم جی تاثیر ہادی ارنسٹ اینڈ یگ فورڈ کے پی ایم جی تاثیر ہادی ارنسٹ اینڈ یگ فورڈ
ایئر کمپنی رہوڈز سیدات حیدر ایئر کمپنی رہوڈز سیدات حیدر
(روپے '000' میں)

اسٹیٹ بینک آف پاکستان					
آڈٹ فیس	2,875	2,875	5,750	2,125	4,250
اتفاقی اخراجات	415	415	830	385	770
	3,290	3,290	6,580	2,510	5,020
ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن					
آڈٹ فیس	2,275	2,275	4,550	1,725	3,450
اتفاقی اخراجات	875	875	1,750	825	1,650
	3,150	3,150	6,300	2,550	5,100
	6,440	6,440	12,880	5,060	10,120

40.5 اسٹاف ریٹائرمنٹ کے فوائد

40.5.1 سال کے دوران مندرجہ بالا فوائد کے شمار پاتی تنہینوں کو منصوبہ بند یونٹ کریڈٹ طریقے سے ذیل میں دیے گئے مفروضوں کو استعمال کرتے ہوئے اخذ کیا جاتا ہے:

- گرانٹس اور حصوں میں بڑھنے کی متوقع شرح 6 فیصد (2011ء: 6 فیصد) سالانہ
- ڈسکاؤنٹ کی متوقع شرح 12.50 فیصد (2011ء: 14 فیصد) سالانہ
- تنخواہوں میں اضافے کی متوقع شرح 11.50 فیصد (2011ء: 12 فیصد) سالانہ
- پنشن میں اضافے کی متوقع شرح 8 فیصد (2011ء: 8 فیصد) سالانہ
- طبی لاگت میں اضافہ 8.50 فیصد (2011ء: 8 فیصد) سالانہ
- الہکاروں میں اضافہ 2.50 فیصد (2011ء: 2 فیصد) سالانہ

40.5.2 واضح فائدے کی ذمہ داری کی موجودہ قدر

ریٹائرمنٹ بین فٹ اسکیم کے تحت ذمہ داریوں کی موجودہ قدر اور واجبات کو 30 جون 2012ء میں ملازمین کی ماضی کی خدمات میں شناخت کیا گیا ہے، جو اس تاریخ کے شمار یاتی تخمینے پر مبنی ہے جسے ذیل میں دیا گیا ہے۔

2012ء				نوٹ	مقرر فوائد کی ذمہ داریوں کی غیر شناخت شدہ تخمینی نقصان
(روپے '000' میں)			واجبات		
موجودہ قدر					
12,726	(10,923)	1,803	40.5.5	گریجویٹی	
11,952,287	(6,970,357)	4,981,930	40.5.5	پنشن	
496,484	(190,812)	305,672	40.5.5	بینی وولنٹ فنڈ	
3,786,987	(2,202,188)	1,584,799	40.5.5	بعد از ریٹائرمنٹ طبی فوائد	
16,248,484	(9,374,280)	6,874,204			

2011ء				
مقرر فوائد کی ذمہ داریوں کی غیر شناخت شدہ تخمینی نقصان				
واجبات		موجودہ قدر		
(روپے '000' میں)				
1,455	(8,339)	9,794	40.5.5	گریجویٹی
4,039,153	(5,652,879)	9,692,032	40.5.5	پنشن
276,300	(150,980)	427,280	40.5.5	بینی وولنٹ فنڈ
1,282,186	(1,657,832)	2,940,018	40.5.5	بعد از ریٹائرمنٹ طبی فوائد
5,599,094	(7,470,030)	13,069,124		

40.5.3 مقرر فوائد کی اسکیموں کے لحاظ سے خالص شناخت شدہ واجبات میں رد و بدل ذیل میں دیا گیا ہے:

2012ء

کیم جولائی 2011ء تک	سال کا چارج	سال کے دوران	ملازمین کا حصہ / منتقل	30 جون 2012 کو خالص
خالص شناخت شدہ واجبات	(43.5.4)	ادائیگیاں	کردہ رقم	شناخت شدہ واجبات
(روپے '000' میں)				
1,455	4,095	(3,747)	-	1,803
4,039,153	1,924,051	(981,274)	-	4,981,930
276,300	77,664	(52,278)	3,986	305,672
1,282,186	609,085	(306,472)	-	1,584,799
5,599,094	2,614,895	(1,343,771)	3,986	6,874,204

2011ء					
کیم جولائی 2010ء تک خالص	سال کا چارج	سال کے دوران	ملازمین کا حصہ / منتقل	30 جون 2011 کو خالص	
شناخت شدہ	(43.5.4)	ادائیگیاں	کردہ رقم	شناخت شدہ واجبات	
واجبات / اثاثے					
گریجویٹی	(1,465)	2,629	291	-	1,455
پنشن	3,200,467	1,469,204	(630,518)	-	4,039,153
بینی وولنٹ فنڈ	260,105	59,043	(46,751)	3,903	276,300
بعد از ریٹائرمنٹ طبی فوائد	1,103,641	439,109	(260,564)	-	1,282,186
	4,562,748	1,969,985	(937,542)	3,903	5,599,094

40.5.4 نفع و نقصان کھاتے میں شناخت شدہ رقم

مذکورہ بالا فوائد کے لحاظ سے سال کے دوران نفع و نقصان کھاتے میں چارج کی جانے والی رقم کو ذیل میں دیا گیا ہے

2012ء					
سروس کی جاری لاگت	سودی لاگت	ماضی کی خدمت کی شناخت شدہ تخمینی	ملازمین کا حصہ	کل	
		لاگت	نقصان		
(روپے '000' میں)					
گریجویٹی	1,906	1,371	-	818	4,095
پنشن	149,476	1,356,884	(8,908)	426,599	1,924,051
بینی وولنٹ	12,811	59,818	-	9,021	77,664
بعد از ریٹائرمنٹ طبی فوائد	27,016	411,603	46,481	123,985	609,085
	191,209	1,829,676	37,573	560,423	2,614,895

2011ء					
سروس کی جاری لاگت	سودی لاگت	ماضی کی خدمت کی شناخت شدہ تخمینی	ملازمین کا حصہ	کل	
		لاگت	نقصان		
(روپے '000' میں)					
گریجویٹی	878	985	-	766	2,629
پنشن	102,721	1,121,195	(61,208)	306,496	1,469,204
بینی وولنٹ	10,808	47,191	-	4,947	59,043
بعد از ریٹائرمنٹ طبی فوائد	44,463	310,504	-	84,142	439,109
	158,870	1,479,875	(61,208)	396,351	1,969,985

40.5.5 تاریخی معلومات

2008ء	2009ء	2010ء	2011ء	2012ء	
(روپے '000' میں)					
					گرمیوں کی
15,805	3,077	6,888	9,794	12,726	مقرر فوائد کی ذمہ داریوں کی موجودہ قدر
(3,508)	(7,086)	(8,353)	(8,339)	(10,923)	غیر شناخت شدہ تخمینی نفع/(نقصان)
12,297	(4,009)	(1,465)	1,455	1,803	بیلنس شیٹ میں خالص شناخت شدہ (اثاثہ)/واجبات
(1,574)	(3,870)	1,911	(753)	(3,401)	منصوبہ جاتی واجبات کے خسارے/(نفع) پر پڑھنے والا تجربی ردوبدل
					پنشن
3,524,735	3,650,528	8,323,797	9,692,032	11,952,287	مقرر فوائد کی ذمہ داریوں کی موجودہ قدر
(603,254)	(750,404)	(5,123,330)	(5,652,879)	(6,970,357)	غیر شناخت شدہ تخمینی نفع/(نقصان)
2,921,481	2,900,124	3,200,467	4,039,153	4,981,930	بیلنس شیٹ میں خالص شناخت شدہ (اثاثہ)/واجبات
290,103	201,991	4,456,304	(844,953)	(1,735,170)	منصوبہ جاتی واجبات کے خسارے/(نفع) پر پڑھنے والا تجربی ردوبدل
					بنی وولنٹ فنڈ
373,021	284,458	360,457	427,280	496,484	مقرر فوائد کی ذمہ داریوں کی موجودہ قدر
(135,422)	(36,937)	(100,352)	(150,980)	(190,812)	غیر شناخت شدہ تخمینی نفع/(نقصان)
237,599	247,521	260,105	276,300	305,672	بیلنس شیٹ میں خالص شناخت شدہ (اثاثہ)/واجبات
23,583	(88,812)	66,256	(55,575)	(48,853)	منصوبہ جاتی واجبات کے خسارے/(نفع) پر پڑھنے والا تجربی ردوبدل
					بعد از ریٹائرمنٹ طبی فوائد
2,228,249	2,124,433	2,348,166	2,940,018	3,786,987	مقرر فوائد کی ذمہ داریوں کی موجودہ قدر
(1,656,925)	(1,308,547)	(1,244,525)	(1,657,832)	(2,202,188)	غیر شناخت شدہ تخمینی نفع/(نقصان)
571,324	815,886	1,103,641	1,282,186	1,584,799	بیلنس شیٹ میں خالص شناخت شدہ (اثاثہ)/واجبات
448,663	(237,916)	66,833	(497,449)	(688,341)	منصوبہ جاتی واجبات کے خسارے/(نفع) پر پڑھنے والا تجربی ردوبدل

40.6 ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضریاں

سال کے دوران ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضریوں کی مد میں بینک کے واجبات کا تعین شماریاتی تخمینوں سے کیا گیا ہے جنہیں منصوبہ بند یونٹ کرڈٹ طریقے سے اخذ کیا گیا ہے۔ اس کی مالیت 1,296.007 ملین روپے (2011ء: 964.522 ملین روپے) بنتی ہے۔ شماریاتی ہدایت کی بنیاد پر موجودہ مدت میں نفع و نقصان کے کھاتے سے 372.908 ملین روپے (2011ء: 194.255 ملین روپے) چارج کیے گئے ہیں۔

41 غیر نقد اجزائے قبل سال کا منافع

2012 ء	2011 ء	
(روپے '000' میں)		
260,800,112	180,975,738	سال کا منافع
		رد و بدل برائے
1,448,276	890,301	فرسودگی
27,140	33,593	غیر محسوس اثاثوں کی قسط وار واپسی
-	(17,718)	موخر آمدنی کی قسط وار واپسی
		تموین (استرداد) برائے:
3,013,882	2,112,173	ریٹائرمنٹ کے فوائد اور ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضریاں
-	(510,848)	قرضے اور دیگر اثاثے
(102,415)	80,823	دیگر مشکوک اثاثے
(59,212)	(57,881)	سرمایہ کاری کی قدر میں کمی
(5,241)	(2,960)	جائیداد اور آلات کے ڈسپوزل پر منافع
-	(5,542)	سرمایہ کاری کے ڈسپوزل پر منافع
(15,697,821)	(11,923,782)	منافع منقسمہ آمدنی
<u>249,424,721</u>	<u>171,573,897</u>	

42 نقد اور نقد کے مساویے

2012 ء	2011 ء	
(روپے '000' میں)		
1,974,352	2,379,859	مقامی کرنسی
1,037,451,385	1,287,949,760	زرمبادلہ کے ذخائر
4,994,808	75,464,270	نشان زد غیر ملکی رقوم
91,334,177	102,188,403	آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس
<u>1,135,754,722</u>	<u>1,467,982,292</u>	

43 متعلقہ فریق سے لین دین

بینک اپنے معمول کے فرائض کی انجام دہی کے لیے متعلقہ فریقوں سے لین دین کرتا ہے۔ متعلقہ فریقوں میں وفاقی حکومت جو کہ بینک کا کامل مالک ہے، صوبائی حکومتیں اور آزاد جموں و کشمیر حکومت، گلگت بلتستان ایڈمنسٹریشن اتھارٹی، سرکاری انتظام میں چلنے والی انٹرپرائزز/ادارے، ذیلی ادارے اور بینک کے اہم انتظامی اہلکار۔

43.1 حکومت اور متعلقہ ادارے

بینک وفاقی حکومت کے ایجنٹ کے طور پر کام کرتا ہے اور مالی حسابات کے نوٹ 1 میں بیان کردہ فرائض کی انجام دہی کا ذمہ دار ہے۔ وفاقی و صوبائی حکومتوں اور متعلقہ فریقین کے مادی لین دین و بقایا رقم کو مالی حسابات کے متعلقہ نوٹس میں بیان کیا گیا ہے۔

43.2 بینک کے ذیلی ادارے

ذیلی اداروں کی رقوم اور ان کے ساتھ مادی لین دین کے حوالے سے تفصیلات مالی گوشواروں کے نوٹ 35 اور 40 میں بتا دی گئی ہیں۔ بینک کے ذیلی ادارے اور ان کی بنیادی سرگرمیاں درج ذیل ہیں:

43.2.1 ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن (دی کارپوریشن) جس کی کامل ملکیت اسٹیٹ بینک کے پاس ہے
یہ مخصوص لازمی اور انتظامی افعال اور ان سرگرمیوں کی انجام دہی کا ذمہ دار ہے جن کا تعلق اسٹیٹ بینک کی جانب سے عوام کے ساتھ لین دین سے ہے۔

43.2.2 نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ (”دی انسٹی ٹیوٹ“) جس کی کامل ملکیت اسٹیٹ بینک کے پاس ہے
یہ انسٹی ٹیوٹ بینکاری، مالیات اور متعلقہ شعبوں میں تعلیم و تربیت فراہم کر رہا ہے۔

43.3 اہم انتظامی اہلکاروں کا معاوضہ

بینک کے اہم انتظامی اہلکاروں میں سینٹرل بورڈ آف ڈائریکٹرز، گورنر، ڈپٹی گورنر اور بینک کے دیگر ایگزیکٹوز شامل ہیں جن پر منصوبہ بندی اور بینک کی سرگرمیوں کی ہدایات دینے اور اسے کنٹرول کرنے کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ سینٹرل بورڈ آف ڈائریکٹرز کے غیر ایگزیکٹو رکن کی فیس کا تعین سینٹرل بورڈ کرتا ہے۔ ایس بی پی ایکٹ 1956ء کے سیکشن 10 کے مطابق گورنر کے معاوضے کا فیصلہ صدر پاکستان کرتا ہے۔ ڈپٹی گورنر مقرر کیے جاتے ہیں اور ان کی تنخواہوں کا تعین وفاقی حکومت کرتی ہے۔

متعلقہ معلومات ذیل میں دی گئی ہیں:

2012ء 2011ء
(روپے ’000 میں)

109,567	135,393	ملازمین کے قلیل مدتی فوائد
30,401	40,652	ملازمت ختم ہونے کے بعد فوائد
55,596	53,585	سال میں تقسیم کیے جانے والے قرضے
16,595	17,492	سال کے دوران دوبارہ جاری کیے جانے والے قرضے
751	1,299	ڈائریکٹر کی فیس
		قلیل مدتی فوائد میں تنخواہیں اور فوائد بشمول مکاناتی الاؤنس، طبی الاؤنس، عہدے کے لحاظ سے بینکوں کی طرف سے کار کا مفت استعمال۔ ملازمت کے بعد کے فوائد میں گریجویٹ، پنشن، بینی وولنٹ فنڈ اور ریٹائرمنٹ کے بعد طبی فوائد شامل ہیں۔

44 انتظام خطری پالیسیاں

بینک کو سود/مارک اپ کی شرح، قرضوں، کرنسی اور سیالیت کے خطرات درپیش رہتے ہیں۔ ان خطرات سے نمٹنے کی پالیسیوں اور طریقہ کار کو نوٹس 44.1 تا 44.5 میں دیا گیا ہے۔ بینک نے ان خطرات کی نشاندہی، نگرانی اور انتظام چلانے کے لیے کثرت و لڑکا ایک فریم ورک وضع کیا اور اس پر عملدرآمد کیا جا رہا ہے۔ ان خطرات کی نگرانی اور انتظام کے بارے میں گورنر کو مشورے دینے کی ذمہ داری سینئر انتظامیہ کی ہے۔

44.1 خطرہ قرض کا انتظام

خطرہ قرض وہ خطرہ ہوتا ہے جس میں مالی وثیقے میں شامل ایک فریق اپنی ذمہ داری پوری کرنے میں ناکام ہو جائے اور اس کے نتیجے میں دوسرے فریق کو مالی نقصان اٹھانا پڑے۔ بینک کے جزا دان میں خطرہ قرض کا جائزہ، نگرانی اور تجزیہ کام موزوں اہلکار انجام دیتے ہیں جبکہ اکتشاف کو مخالف فریق اور قرضہ جاتی حدود کے ذریعے کنٹرول کیا جاتا ہے۔ مخالف فریقین کو ان کی قرضہ جاتی درجہ بندی کے لحاظ سے مخصوص طبقے میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ بیرونی کرنسی کے معاملات منظور شدہ کرنسیوں اور حکومتی وثیقہ جاتی میں طے کیے جاتے ہیں۔ جدولی بینکوں اور مالی اداروں کے قرضے اور ایڈوانسز کو عام طور پر حکومتی ضمانت یا طلبی پرائمری نوٹ سے حاصل کیا جاتا ہے۔ جغرافیائی اکتشاف کو ملکی حدود سے کنٹرول کیا جاتا ہے اور ضرورت پڑنے پر معیادی بنیادوں پر تمام حدود پر رسمی تازہ کاری کی جاتی ہے۔ بیرونی آپریشنز سے منسلک بینک کے خطرہ قرض کے اکتشاف کا انتظام مخالف فریقین کی سرمایہ کاری حدود کی نگرانی سے کیا جاتا ہے۔ بینک کے خطرہ قرض میں اکتشاف کا زیادہ جھکاؤ حکومت اور مالی اداروں کی سمت ہوتا ہے۔

44.2 خطرہ شرح سود/مارک اپ

2012ء		سود/مارک اپ کے حامل		بلا سود/مارک اپ کے حامل		کامل مجموعہ
ایک سالہ عرصیت	ایک سال بعد عرصیت	ایک سال بعد عرصیت	ایک سال بعد عرصیت	ایک سال بعد عرصیت	ایک سال بعد عرصیت	
(روپے '000' میں)						
مالی اثاثے						
ملکی کرنسی (بشمول روپے کے سکہ)	-	-	1,814,196	-	1,814,196	1,814,196
غیر ملکی کرنسی کے ذخائر	1,037,453,327	-	222,535	1,037,453,327	888,443	1,038,341,770
غیر ملکی کرنسی کی نشان زد رقم	-	-	4,994,808	-	4,994,808	4,994,808
آئی ایم ایف کے اسٹیل ڈرائنگ رائٹس	91,334,177	-	-	91,334,177	-	91,334,177
کوٹا انتظامات کے تحت آئی ایم ایف سے قسط	-	-	-	-	-	-
بازر دخت سمجھوتے کے تحت خریدے گئے ترسکات	112,898,648	-	-	112,898,648	-	112,898,648
حکومتوں کا جاری کھاتہ	12,744,407	-	-	12,744,407	-	12,744,407
ذیلی ادارے بشمول انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ -	-	-	151,567	-	151,567	151,567
فنانس (گارنٹی لمیٹڈ) کے ساتھ جاری کھاتہ	-	-	-	-	-	-
سرمایہ کاریاں	1,803,121,441	2,740,000	1,805,861,441	-	21,304,424	1,827,165,865
قرضے، ایڈوانسز اور مبادلے کے بلز	274,669,777	48,438,043	323,107,820	574,841	5,966,642	329,074,462
ریزرو بینک آف انڈیا کی تحویل میں اثاثے	-	-	-	1,235,702	-	1,235,702
بھارت و بنگلہ دیش (سابقہ مشرقی پاکستان) پر واجب الادا رقم	5,937,056	-	5,937,056	860,377	-	6,797,433
دیگر اثاثے	-	-	-	5,785,854	-	5,785,854
	3,338,158,833	51,178,043	3,389,336,876	15,639,880	27,379,237	3,432,355,993

مالی واجبات									
جاری کردہ بینک نوٹ	-	-	-	1,776,962,388	-	1,776,962,388	1,776,962,388	1,776,962,388	
قابل ادائیگی بلز	-	-	-	587,542	-	587,542	587,542	587,542	
حکومت کا جاری کھاتہ	-	-	-	148,815,907	-	148,815,907	148,815,907	148,815,907	
ذیلی ادارے ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن کے ساتھ جاری کھاتہ	-	-	-	7,453,254	-	7,453,254	7,453,254	7,453,254	
باز فروخت سمجھوتے کے تحت خریدی گئی تسکات	12,240,388	-	-	-	12,240,388	-	-	12,240,388	
بینکوں اور مالی اداروں کی امانتیں	-	-	-	396,172,467	-	396,172,467	396,172,467	396,172,467	
دیگر امانتیں و کھاتے	32,465,700	61,456,720	93,922,420	58,934,303	-	58,934,303	58,934,303	58,934,303	
آئی ایم ایف کو قابل ادائیگی	372,242,668	283,942,637	656,185,305	-	656,185,305	-	-	656,185,305	
دیگر واجبات	-	-	-	90,746,159	-	90,746,159	90,746,159	90,746,159	
	416,948,756	345,399,357	762,348,113	2,479,672,020	-	2,479,672,020	2,479,672,020	2,479,672,020	
	2,921,210,077	(294,221,314)	2,626,988,763	(2,464,032,140)	27,379,237	(2,436,652,903)	190,335,860	190,335,860	
بیلنس شیٹ میں موجود فرق									
مبادلہ کے بینکنگ معاہدے - فروخت	-	-	-	(412,632,541)	-	(412,632,541)	(412,632,541)	(412,632,541)	
مبادلہ کے بینکنگ معاہدے - خریداری	-	-	-	390,848,354	-	390,848,354	390,848,354	390,848,354	
مستقبلات - فروخت	-	-	-	(15,877,206)	-	(15,877,206)	(15,877,206)	(15,877,206)	
مستقبلات - خریداری	-	-	-	13,242,061.00	-	13,242,061.00	13,242,061.00	13,242,061.00	
بیلنس شیٹ سے الگ فرق	-	-	-	(24,419,332)	-	(24,419,332)	(24,419,332)	(24,419,332)	
مجموعی یافت/خطرہ سود کی حساسیت کا کل فرق	2,921,210,077	(294,221,314)	2,626,988,763	(2,439,612,808)	27,379,237	(2,412,233,571)	214,755,192	214,755,192	
مجموعی یافت/خطرہ سود کی حساسیت کا کل فرق	2,921,210,077	2,626,988,763	5,253,977,526	2,814,364,718	2,841,743,955	429,510,384	429,510,384	429,510,384	
44.2.2 زری مالی اثاثوں اور واجبات کی مؤثر شرح سود / مارک اپ کو ان مالی گوشواروں کے متعلق نوٹس میں بیان کیا گیا ہے۔									
2011ء (تقریباً ثانی شدہ)									
سود/مارک اپ کے حامل									
ایک سالہ عرصیت	ایک سال بعد عرصیت	ذیلی مجموعہ	ایک سالہ عرصیت	ایک سال بعد عرصیت	ذیلی مجموعہ	کامل مجموعہ			
(روپے '000 میں)									
مالی اثاثے									
مقامی کرنسی - سکے	-	-	-	2,225,301	-	2,225,301	2,225,301	2,225,301	
زرمبادلہ کے ذخائر	1,287,886,687	-	1,287,886,687	253,412	640,175	893,587	1,288,780,274	1,288,780,274	
زرمبادلہ کا نشان ذوبیتیں	-	-	-	75,464,270	-	75,464,270	75,464,270	75,464,270	
آئی ایم ایف کے اسٹیشن ڈرائنگ رائٹس	102,188,403	-	102,188,403	-	-	-	102,188,403	102,188,403	
کوٹہ انتظامات کے تحت آئی ایم ایف سے ریزرو کی قسط	-	-	-	16,392	16,392	16,392	16,392	16,392	
باز فروخت سمجھوتے کے تحت خریدی گئی تسکات	63,660,336	-	63,660,336	-	-	-	63,660,336	63,660,336	
حکومتوں کا جاری کھاتہ	586,181	-	586,181	-	-	-	586,181	586,181	
ذیلی ادارے بینشل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس - (گارنٹی) لمیٹڈ کا جاری کھاتہ	-	-	-	104,997	-	104,997	104,997	104,997	
قرضے، مبادلے کے بل اور کرنشل تسکات	1,363,117,299	2,740,000	1,365,857,299	21,341,965	21,341,965	21,341,965	1,387,199,264	1,387,199,264	
سرمایہ کاریاں	230,166,792	117,988,530	348,155,322	18,535,005	7,710,072	26,245,077	374,400,399	374,400,399	
ریزرو بینک آف انڈیا کی تحویل میں اثاثے	-	-	-	1,306,468	-	1,306,468	1,306,468	1,306,468	
بھارت و بنگلہ دیش (ساتھ مشرقی پاکستان) کی حکومتوں پر واجب الادا بینلینز	5,452,302	-	5,452,302	860,377	-	860,377	6,312,679	6,312,679	
واجب الادا بینلینز	-	-	-	7,860,515	-	7,860,515	7,860,515	7,860,515	
دیگر اثاثے	-	-	-	-	-	-	-	-	
	3,053,058,000	120,728,530	3,173,786,530	106,610,345	29,708,604	136,318,949	3,310,105,479	3,310,105,479	

بینک دولت پاکستان کا غیر مجموعی مالی گوشوارہ

مالی واجبات									
1,599,833,487	1,599,833,487	-	1,599,833,487	-	-	-	-	-	جاری کردہ بینک نوٹ
780,155	780,155	-	780,155	-	-	-	-	-	قابل ادائیگی بلز
217,968,067	217,968,067	-	217,968,067	-	-	-	-	-	حکومتوں کا جاری کھاتہ
-	-	-	-	-	-	-	-	-	باز خریداری کے سمجھوتے کے تحت فروخت کردہ تسکات
6,033,302	6,033,302	-	6,033,302	-	-	-	-	-	ذیلی ادارے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ کے ساتھ جاری کھاتہ
349,426,939	349,426,939	-	349,426,939	-	-	-	-	-	بینکوں و مالی اداروں کی امانتیں
189,162,447	55,324,853	11,012,500	44,312,353	133,837,594	55,877,445	77,960,149	-	-	دیگر امانتیں و کھاتے
732,764,340	-	-	-	732,764,340	493,540,978	239,223,362	-	-	آئی ایم ایف کو قابل ادائیگی
25,508,156	25,508,156	-	25,508,156	-	-	-	-	-	دیگر واجبات
3,121,476,893	2,254,874,959	11,012,500	2,243,862,459	866,601,934	549,418,423	317,183,511	-	-	
188,628,586	(2,118,556,010)	18,696,104	(2,137,252,114)	2,307,184,596	(428,689,893)	2,735,874,489	-	-	

بیلنس شیٹ میں موجود فرق (الف)

(221,851,605)	(221,851,605)	-	(221,851,605)	-	-	-	-	-	بیلنس شیٹ سے الگ مالی وثیقہ جات
234,837,376	234,837,376	-	234,837,376	-	-	-	-	-	مبادلہ کے پیشگی معاہدے - فروخت
									مبادلہ کے پیشگی معاہدے - خریداری
(3,481,803)	(3,481,803)	-	(3,481,803)	-	-	-	-	-	ستقیلات - فروخت
7,885,090	7,885,090	-	7,885,090	-	-	-	-	-	ستقیلات - خریداری
17,389,058	17,389,058	-	17,389,058	-	-	-	-	-	بیلنس شیٹ سے الگ فرق
171,239,528	(2,135,945,068)	18,696,104	(2,154,641,172)	2,307,184,596	(428,689,893)	2,735,874,489	-	-	مجموعی یافت / خطرہ سود کی حساسیت کا کل فرق
342,479,056	342,479,056	2,478,424,124	2,459,728,020	4,614,369,192	2,307,184,596	2,735,874,489	-	-	مجموعی یافت / خطرہ شرح سود کی حساسیت کا فرق
									(الف) بیلنس شیٹ میں موجود فرق بیلنس شیٹ میں موجود اجزاء کی خالص رقم کو ظاہر کرتا ہے۔

44.3 کرنسی کے خطرے کا انتظام

کرنسی کا خطرہ ایسی صورتحال کو کہتے ہیں جس میں کسی مالی وثیقہ کی قدر میں شرح مبادلہ میں تبدیلی کے لحاظ سے تغیر پذیری آتی ہے۔ زرمبادلہ کے ذخائر کا انتظام کرنا بینک کی اہم ذمہ داری ہے جس کے تحت بینک کو بیرونی کرنسی کے اثاثوں کا انتظام چلانا ہوتا ہے اور ان اثاثوں کی مجموعی سطح کا تعین کریڈٹ اور سیالیت کو درپیش خطرات کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔ شرح مبادلہ میں مضرت تبدیلیوں کے نتیجے میں ہونے والے نقصانات سے بچنے کے لیے انتظامیہ بیرونی کرنسی کی مقررہ حدود پر عملدرآمد کی باقاعدگی سے نگرانی کرتی ہے۔

بینک وقتاً فوقتاً ملک میں زری پالیسیوں کے نفاذ کے نتیجے میں ابھرنے والے اثاثوں اور واجبات کا ذمہ دار بھی ہوتا ہے۔ نفاذ کی سرگرمیوں سے متعلق بیرونی کرنسی میں ہر قسم کے اکتشاف کی پیش بندی بیرونی کرنسی کے پیشگی سمجھوتوں، تبدل اور دیگر لین دین سے کی جاتی ہے۔

بینک وقتاً فوقتاً کمرشل بینکوں اور مالی اداروں سے زرمبادلہ کے پیشگی سمجھوتے بھی کرتا ہے جن کا مقصد بیرونی کرنسی تبدل کے سودوں پر کرنسی کے خطرے کو کم کرنا ہے۔

44.4 سیالیت کے خطرے کا انتظام

سیالیت کا خطرہ ایسی صورتحال کو کہتے ہیں جس میں کسی ادارے کو مالی وثیقہ جات کی ادائیگیوں کے لیے فنڈ جمع کرنے میں مشکلات کا سامنا ہوتا ہے۔ مقامی کرنسی کے لین دین سے پیدا ہونے والے خطرات سیالیت کے خطرات کی سطح کو کم کرنے کے لیے بینک روزمرہ بنیادوں پر بینکاری نظام میں سیالیت کی پوزیشن کا انتظام کرتا ہے جس میں قرضے اور رقم کے انجذاب کی سرگرمیاں شامل ہیں جن سے روزانہ ہونے والی کمی وبیشی کو دور کر کے مناسب سطح پر رکھنے میں مدد ملتی ہے۔

بیرونی کرنسی کی رقم یا امانتوں سے پیدا ہونے والے خطرات سے نمٹنا بینک کی ذمہ داری ہے اور اس کا انتظام دستیاب ذخائر کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ یہ ذخائر قرض گیری اور بازار زر کے سودوں سے حاصل ہوتے ہیں۔

44.5 جزدانی خطرے کا انتظام

بینک نے زرمبادلہ کے ذخائر کے ایک حصے کی عالمی معینہ آمدنی سرمایہ کاری وثیقہ جات میں سرمایہ کاری کے لیے بیرونی منتظمین کا تقرر کیا ہے۔ بیرونی منتظمین کو بینک اور بیرونی سرمایہ کاری مشیر کی جانب سے مطلوبہ اہلیت کے معیار کو مد نظر رکھ کر منتخب کیا جاتا ہے اور اس کی تقرری سینٹرل بورڈ کی منظوری کے بعد کی جاتی ہے۔ ان منتظمین کی ذمہ داری ہے کہ وہ معینہ آمدنی کے مجموعی عالمی اشاریوں پر مبنی نشانیوں پر نظر رکھیں۔ ان نشانیوں کو ضرورت کے مطابق استعمال کیا جاتا ہے تاکہ بعض وثیقہ جات اور کرنسیوں کو خطرے کی قابل قبول سطح اور بینک کی مقررہ حدود میں رکھا جاسکے۔ منتظمین کو سرمایہ کاری کے رہنما خطوط فراہم کیے جاتے ہیں جس میں رہتے ہوئے وہ نشانیہ پر اضافی منافع حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ جزدان کی بحفاظت تحویل کا کام احتیاط سے منتخب کردہ عالمی نگران کے ذریعے کیا جاتا ہے جو کہ جزدانی منتظمین سے الگ حیثیت میں اپنا کام انجام دیتا ہے۔ یہ نگران مالیت کی تشخیص، عملدرآمد، کارپوریٹ اقدامات، بازیابی اور قدر اضافی کی حامل دیگر خدمات بھی انجام دیتا ہے جن کی انجام دہی عام طور پر ایسے نگرانوں کی ذمہ داری ہوتی ہے۔ نگرانوں کی جانب سے مالیت کی تشخیص کو جزدانی منتظمین سے ہم آہنگ رکھا جاتا ہے اور اس کا ریکارڈ مرتب کیا جاتا ہے۔

45 مالی وثیقہ جات کی مناسب مالیت

مالی وثیقہ جات کی موجودہ مالیت کی عکاسی غیر مجموعی مالی گوشواروں میں مناسب مالیت کے تخمینوں سے ہوتی ہے۔ اس میں نوٹ 12.2.1 میں بیان کردہ طویل مدتی سرمایہ کاری شامل نہیں ہیں۔

46 توثیق کی تاریخ

بینک کے سینٹرل بورڈ آف ڈائریکٹرز نے 105 اکتوبر 2012ء کو مجموعی مالی گوشوارے کو جاری کرنے کی منظوری دی۔

47 مطابقت کے اعداد و شمار

جہاں ضرورت محسوس ہوئی وہاں پر بہتر پیش کاری اور تقابلی مقصد سے مطابقت کے اعداد و شمار کی ترتیب نو اور نئی درجہ بندی کی گئی ہے۔

2011 ء 2010 ء

(روپے '000 میں)

تا

از

176,881

63,763

دیگر واجبات۔ دیگر

مؤخر واجبات۔ اسٹاف ریٹائرمنٹ فوائد

دیگر واجبات اور تمویں۔ دیگر مشکوک اثاثوں کے لیے تمویں دیگر واجب الوصول اور تمویں۔ دیگر تمویں

487,035

487,035

دیگر واجب الوصول اور تمویں۔ دیگر تمویں

دیگر واجب الوصول اور تمویں۔ دیگر

412,926

412,926

48- 52 عمومی

اعداد و شمار کو قریب ترین ہزاروں روپے سے راؤنڈ آف کیا گیا ہے۔

محمد ہارون رشید
ایگزیکٹو ڈائریکٹر

قاضی عبدالمتین
ڈپٹی گورنر

یاسین انور
گورنر